

۹۲. جب تم اپنی پسندیدہ چیز سے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ نہ کرو گے ہرگز بھلائی نہ پاؤ گے اور تم جو خرچ کرو اسے اللہ بخوبی جانتا ہے۔

۹۳. تورات کے نزول سے پہلے (حضرت) یعقوب (علیہ السلام) نے جس چیز کو اپنے اوپر حرام کر لیا تھا اس کے سوا تمام کھانے بنی اسرائیل پر حلال تھے آپ کہہ دیجئے کہ اگر تم سچے ہو تو تورات لے آؤ اور پڑھ کر سناؤ۔

۹۴. اس کے بعد بھی جو لوگ اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بہتان باندھیں وہ ہی ظالم ہیں۔

۹۵. کہہ دیجئے کہ اللہ سچا ہے تم سب ابراہیم حنیف کی ملت کی پیروی کرو جو مشرک نہ تھے۔

۹۶. اللہ تعالیٰ کا پہلا گھر جو لوگوں کے لئے مقرر کیا گیا وہی ہے جو مکہ (شریف) میں ہے جو تمام دنیا کے لئے برکت اور ہدایت والا ہے۔

۹۷. جس میں کھلی کھلی نشانیاں ہیں مقام ابراہیم ہے اس میں جو آجائے امن والا ہو جاتا ہے، اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں پر جو اس طرف کی راہ پا سکتے ہوں اس گھر کا حج فرض کر دیا ہے اور جو کوئی کفر کرے تو اللہ تعالیٰ (اس سے بلکہ) تمام دنیا سے بے پروا ہے۔

۹۸. آپ کہہ دیجئے کہ اے اہل کتاب تم اللہ تعالیٰ کی آیتوں کے ساتھ کفر کیوں کرتے ہو جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس پر گواہ ہے۔

۹۹. ان اہل کتاب سے کہو کہ تم اللہ تعالیٰ کی راہ سے لوگوں کو کیوں روکتے ہو؟ اور اس میں عیب ٹھولتے ہو حالانکہ تم خود شاہد ہو، اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں۔

۱۰۰. اے ایمان والو! اگر تم اہل کتاب کی کسی جماعت کی باتیں مانو گے تو وہ تمہارے ایمان لانے کے بعد کافر بنا کر پھیر دیں گے۔

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ

ہرگز نہیں تم پہنچ سکتے ہو نیکی کو یہاں تک کہ تم خرچ کرو اس میں تم محبت رکھتے ہو۔ اور جو کچھ تم خرچ کرو سے کسی چیز سے تم پسند کرتے ہو۔

فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿۹۲﴾ * كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِي

تو بیشک اللہ تعالیٰ اس کو جاننے والا ہے ۲:۹۲ تمام کھانے تھے حلال بنی

إِسْرَائِيلَ إِلَّا مَا حَرَّمَ إِسْرَائِيلُ عَلَى نَفْسِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُنَزَّلَ

اسرائیل کے لئے مگر جو حرام کیا اسرائیل نے (یعنی اوپر اپنے نفس کے اس سے پہلے کہ نازل کی جائے

التَّوْرَةَ قُلْ فَاتُوا بِالْتَّوْرَةِ فَاتْلُوهَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ

تورات کہہ دیجئے پس لے آؤ تورات کو پھر پڑھو اس کو اگر ہو تم سچے

﴿۹۳﴾ فَمَنْ أَفْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ

۲:۹۳ توجو کوئی گھڑے پر اللہ جھوٹ بعد اس کے تو یہی لوگ

هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۹۴﴾ قُلْ صَدَقَ اللَّهُ فَاتَّبِعُوا مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا

یہی ہیں ظلم کرنے والے ۲:۹۴ کہہ دیجئے سچ فرمایا اللہ نے تو پیروی کرو طرفہ کی ابراہیم کے جو بکسر تھے

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۹۵﴾ إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي

اور نہ تھے سے مشرکین میں (سے) ۲:۹۵ بیشک پہلا گھر بنایا گیا لوگوں کے لئے البتہ وہ ہے جو

بِبَكَّةَ مَبَارَكًا وَهُدًى لِّلْعَالَمِينَ ﴿۹۶﴾ فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مِّمَّا

مکہ میں ہے باعث برکت ہے اور باعث ہدایت ہے۔ ۲:۹۶ جہان والوں کے اس میں نشانیاں ہیں روشن مقام

إِبْرَاهِيمَ وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ

ابراہیم ہے اور جو کوئی داخل ہو اس میں ہو گیا امن والا اور اللہ ہی اوپر لوگوں کے حج کرنا ہے بیت اللہ کا

مَنْ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ

جو کوئی استطاعت رکھتا ہو اس کی طرف راستہ کی اور جو کوئی کفر کرے تو بیشک اللہ بے پروا ہے سے جہان والوں

﴿۹۷﴾ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ شَهِيدٌ

۲:۹۷ کہہ دیجئے اے اہل کتاب کیوں تم کفر کرتے ہو آیات سے اللہ کی اور اللہ گواہ ہے

عَلَىٰ مَا تَعْمَلُونَ ﴿۹۸﴾ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَصُدُّونَ عَنِ

اس پر۔ اور جو تم عمل کرتے ہو ۲:۹۸ کہہ دیجئے اے اہل کتاب کیوں تم روکتے ہو سے

سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ آمَنَ تَبَّغُونَهَا عِوَجًا وَأَنْتُمْ شُهَدَاءُ وَمَا اللَّهُ

راستے اللہ کے جو کوئی ایمان لے لے تم تلاش کرتے کجی۔ نیزہا میں حالانکہ تم گواہ ہو اور نہیں اللہ

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۹۹﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَطِيعُوا فَرِيقًا

غافل اس سے جو تم عمل کرتے ہو ۲:۹۹ لے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اگر تم اطاعت کرو گے ایک گروہ کی

مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ يَرُدُّوكُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ كَافِرِينَ ﴿۱۰۰﴾

سے ان لوگوں میں جو دئے گئے کتاب کو بعد تمہارے ایمان کے کافر بنا کر

وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ وَأَنْتُمْ تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ آيَاتُ اللَّهِ وَفِيكُمْ

اور کس طرح - تم کفر کر سکتے ہو۔ حالانکہ تم بڑھی جاتی تم پر آیات اللہ کی اور تم میں ہے کیسے تم کفر کرو گے۔ تم کفر کرو گے۔

رَسُولُهُ وَمَنْ يَعْتَصِم بِاللَّهِ فَقَدْ هُدِيَ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿١٠١﴾

اس کا رسول اور جو کوئی مضبوطی سے پکڑے گا اللہ کو تو تحقیق ہدایت دے دیا گیا۔ ہدایت یا کیا۔ طرف راستہ کے سیدھے ﴿١٠١﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے جیسے اس سے ڈرنے کا اور نہ بزرگ تم مرنا مگر اور تم۔ اس حال اے میں کہ ہو تم۔

مُسْلِمُونَ ﴿١٠٢﴾ وَأَعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا وَاذْكُرُوا

فرمانبردار ﴿١٠٢﴾ اور مضبوطی سے پکڑ لو رسی کو اللہ کی سب کے سب اور نہ تم تفرقے میں یزور اور یاد کرو

نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ

نعمت کو اللہ کی اپنے اوپر۔ جو تم پر ہے جب تھے تم دشمنوں تو اس نے الفت درمیان تمہارے دلوں کے

فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا وَكُنْتُمْ عَلَىٰ شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ

تو ہو گئے تم اس کی نعمت سے بھائی بھائی اور تھے تم اوپر کنارے ایک گھڑے کے سے

النَّارِ فَانقَذَكُمْ مِّنْهَا كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ

آگ آگ تو اس نے بجا لیا تم کو اس سے اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ تعالیٰ تمہارے لئے اپنی آیات تاکہ تم

تَهْتَدُونَ ﴿١٠٣﴾ وَلَتَكُن مِّنكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ

تم ہدایت پاؤں ﴿١٠٣﴾ اور چاہیے کہ ہو تم میں سے ایک امت۔ وہ دعوت گروہ۔ دینے ہوں۔ وہ طرف خیر کی اور حکم دیں

بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٠٤﴾

نیکی کا اور روکتے ہوں سے برائی اور یہ لوگ یہی جو فلاح پانے والے ہیں ﴿١٠٤﴾

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ

اور نہ تم ہو۔ تم ان لوگوں کی طرح تفرقہ کیا۔ الگ اور اختلاف کیا بعد اس کے جو آگئیں ان روشن نشانیاں ہو جانا الگ ہو گئے

وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٠٥﴾ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ

اور یہی لوگ ہیں ان کے لئے عذاب ہے بڑا ﴿١٠٥﴾ جس دن سفید ہوں گے۔ کچھ چہرے اور سیاہ ہوں گے۔ روشن ہوں گے۔

وُجُوهٌ فَأَمَّا الَّذِينَ أَسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكْفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ

کچھ چہرے تو لیکن۔ وہ لوگ سیاہ ہوئے چہرے جن کے۔ ان کے (ان سے کہا جائے گا) کے بعد اپنے ایمان کچھ چہرے تو رہے

فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿١٠٦﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ أَبْيَضَّتْ

پس چکھو عذاب کو بوجہ اس تھے تم تم کفر کرتے ﴿١٠٦﴾ اور رہے۔ سفید ہوئے۔ روشن ہوئے

وُجُوهُهُمْ فَفِي رَحْمَةِ اللَّهِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١٠٧﴾ تِلْكَ آيَاتُ

چہرے جن کے۔ ان کے پس میں رحمت اللہ کی وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں ﴿١٠٧﴾ یہ آیات ہیں

اللَّهِ نَتَلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعَالَمِينَ ﴿١٠٨﴾

اللہ کی ہم پڑھ رہے ہیں ان کو آپ پر ساتھ حق کے اور نہیں اللہ ارادہ رکھتا ظلم کا جہان والوں پر ﴿١٠٨﴾

۱۰۱۔ (گویا یہ ظاہر ہے کہ) تم کیسے کفر کر سکتے ہو؟ باوجودیکہ تم پر اللہ تعالیٰ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں اور تم میں رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) موجود ہیں جو شخص اللہ کے دین کو مضبوط تھام لے تو بلاشبہ اسے راہ راست دکھا دی گئی۔

۱۰۲۔ اے ایمان والو! اللہ سے اتنا ڈرو جتنا اس سے ڈرنا چاہیے دیکھو مرتے دم تک مسلمان ہی رہنا

۱۰۳۔ اللہ تعالیٰ کی رسی کو سب ملکر مضبوط تھام لو اور پھوٹ نہ ڈالو اور اللہ تعالیٰ کی اس وقت کی نعمت کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی پس تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی ہو گئے اور تم آگ کے گھڑے کے کنارے پہنچ چکے تھے تو اس نے تمہیں بجالیا اللہ تعالیٰ اسی طرح تمہارے لئے اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

۱۰۴۔ تم میں سے ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو بھلائی کی طرف لائے اور نیک کاموں کا حکم کرے اور برے کاموں سے روکے اور یہی لوگ فلاح اور نجات پانے والے ہیں۔

۱۰۵۔ تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنہوں نے اپنے پاس روشن دلیلیں آجانے کے بعد بھی تفرقہ ڈالا اور اختلاف کیا انہی لوگوں کے لئے بڑا عذاب ہے۔

۱۰۶۔ جس دن بعض چہرے سفید ہونگے اور بعض سیاہ سیاہ چہروں والوں (سے کہا جائے گا) کہ کیا تم نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا؟ اب اپنے کفر کا عذاب چکھو۔

۱۰۷۔ اور سفید چہرے والے اللہ تعالیٰ کی رحمت میں داخل ہونگے اور اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

۱۰۸۔ اے نبی! ہم ان حقانی آیتوں کی تلاوت آپ پر کر رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ کا ارادہ لوگوں پر ظلم کرنے کا نہیں

۱۰۹. اللہ تعالیٰ کے لئے ہی ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور اللہ تعالیٰ ہی کی طرف تمام کام لوٹائے جاتے ہیں۔

۱۱۰. تم بہترین امت ہو جو لوگوں کے لئے پیدا کی گئی ہے تم نیک باتوں کا حکم کرنے ہو اور بری باتوں سے روکتے ہو اور اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہو، اگر اہل کتاب بھی ایمان لاتے تو ان کے لئے بہتر تھا ان میں ایمان لانے والے بھی ہیں لیکن اکثر تو فاسق ہیں۔

۱۱۱. یہ تمہیں ستانے کے سوا اور زیادہ کچھ ضرر نہیں پہنچا سکتے اگر لڑائی کا موقع آجائے تو پیٹھ موڑ لیں گے پھر مدد نہ کئے جائیں گے۔

۱۱۲. ان کو ہر جگہ ذلت کی مار پڑی الا یہ کہ اللہ تعالیٰ کی یا لوگوں کی پناہ میں ہوں یہ غضب الہی کے مستحق ہو گئے اور ان پر فقیری ڈال دی گئی یہ اس لئے کہ یہ لوگ اللہ تعالیٰ کی آیتوں سے کفر کرتے تھے اور بے وجہ انبیاء کو قتل کرتے تھے یہ بدلے سے ان کی نافرمانیوں اور زیادتیوں کا۔

۱۱۳. یہ سارے کے سارے یکساں نہیں بلکہ ان اہل کتاب میں ایک جماعت (حق پر) قائم رہنے والی بھی ہے جو راتوں کے وقت بھی کلام اللہ کی تلاوت کرتے ہیں اور سجدے بھی کرتے ہیں۔

۱۱۴. یہ اللہ تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پر ایمان بھی رکھتے ہیں بھلائیوں کا حکم کرتے ہیں اور برائیوں سے روکتے ہیں اور بھلائی کے کاموں میں جلدی کرتے ہیں یہ نیک بخت لوگوں میں سے ہیں۔

۱۱۵. یہ جو کچھ بھی بھلائیاں کریں ان کی ناقدری نہ کی جائے گی اور اللہ تعالیٰ پر بیبیزگاروں کو خوب جانتا ہے

وَاللَّهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ

اور اللہ ہی جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور طرف اللہ کے لوٹنے کے سب کام۔ معاملات کے لئے ہے

۱۰۹ كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ

۲:۱۰۹ بہتر امت - نکالی گئی لوگوں کے لئے تم حکم دیتے ہو نیکی کا

وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَوْ آمَنَ أَهْلُ

اور تم روکتے ہو سے برائی اور تم ایمان لاتے ہو اللہ پر اور اگر ایمان لاتے اہل

الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُهُمْ

کتاب البتہ ہوتا بہتر ان کے لئے ان میں سے بعض وہ ہیں جو مومن ہیں اور اکثر ان کے

الْفَاسِقُونَ ۱۱۰ لَنْ يَضُرُّوكُمْ إِلَّا أَذًى وَإِنْ يُقَاتِلُوكُمْ

۲:۱۱۰ نافرمان ہیں نہ نہیں وہ نقصان دیں گے تم کو مگر اذیت اور اگر وہ جنگ کریں گے تم سے

يُؤَلُّوكُمْ الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنصِرُونَ ۱۱۱ ضَرَبْتَ عَلَيْهِمْ

وہ پھیر دیں گے تم سے پیٹھیں پھر نہ وہ مدد کیے جائیں گے ۲:۱۱۱ ماری گئی ان پر

الذَّلَّةُ آيُنَ مَا تَقِفُوا إِلَّا بِحَبْلٍ مِنَ اللَّهِ وَحَبْلٍ مِنَ النَّاسِ

ذلت جہاں کہیں مگر وہ ہاتھ کے مگر ساتھ رسی کے سے اللہ اور رسی کے سے لوگوں (تعلق کے)

وَبَاءُ وَبَغْضَبٍ مِنَ اللَّهِ وَضَرَبْتَ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةَ ذَلِكَ

اور وہ لوٹنے ساتھ غضب کے طرف سے اللہ کی اور ماری گئی ان پر محتاجی یہ

بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ الْأَنْبِيَاءَ

تھے نہ کفر کرتے آیات کا اللہ کی اور قتل کرتے نبیوں کو

بِغَيْرِ حَقٍّ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ۱۱۲ * لَيْسُوا

۱/۴ الحزب ۷ نا حق یہ وہ انہوں نے اور تھے وہ نافرمانی کی انہوں نے اور تھے وہ سب نہیں ہیں وہ سب

سَوَاءٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أُمَّةٌ قَائِمَةٌ يَتْلُونَ آيَاتِ اللَّهِ

برابر سے اہل کتاب میں (ہے) ایک جماعت قائم رہتی ہیں۔ وہ تلاوت کرتے آیت کو اللہ کی

ءَانَاءَ اللَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُونَ ۱۱۳ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

گھڑیوں میں رات کی اور وہ سجدہ کرتے ہیں ۲:۱۱۳ وہ ایمان لاتے ہیں۔ وہ ایمان لے لے ہیں اور یوم

الْآخِرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

آخر پر اور وہ حکم دیتے ہیں نیکی کا۔ بھلائی کا اور وہ روکتے ہیں سے برائی (ہے)

وَيُسَدِّعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَأُولَئِكَ مِنَ الصَّالِحِينَ ۱۱۴ وَمَا

اور وہ جلدی کرتے ہیں میں بھلائیوں - نیکوں میں اور یہی لوگ سے صالحین میں (ہے) ہیں ۲:۱۱۴ اور جو کچھ

يَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُكْفَرُوهُ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ۱۱۵

وہ کریں گے سے بھلائی میں کسی بھی تو ہرگز وہ ناشکری کی جائیں گے اس کی اور اللہ جاننے والا ہے تقوی والوں کو ۲:۱۱۵

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ

بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہرگز نہیں کام آئیں گے۔ ان کو ان کے مال اور نہ ان کی اولاد سے

اللَّهِ شَيْئًا وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١١٦﴾

اللہ کچھ بھی اور یہی لوگ سانبھی ہیں ان کے وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں ﴿١١٦﴾

مَثَلُ مَا يُنْفِقُونَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيحٍ فِيهَا

مثال اس کی وہ خرچ کرتے ہیں میں اس زندگی دنیا کی مانند مثال ہوا کے ہے اس میں

صُرِّأَصَابَتْ حَرَّتْ قَوْمٍ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فَأَهْدَكَتُهُ وَمَا

بالا ہے پہنچتی ہے کہبتی کو ایک قوم جنہوں نے ظلم کیا اپنے نفسوں پر تو (ہوا نے) ہلاک کر دیا اس کو اور نہیں

ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَكِنْ أَنْفُسُهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿١١٧﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

ظلم کیا ان پر اللہ نے اور لیکن اپنے نفسوں پر وہ ظلم کرتے تھے ﴿١١٧﴾ اے لوگو

ءَامِنُوا لَا تَتَّخِذُوا بَطَانَةً مِّنْ دُونِكُمْ لَا يَأْلُونَكُمْ خَبَالًا

جو ایمان لاتے ہو نہ تم بناؤ دلی دوست۔ سے اپنے سوا نہ کمی کریں گے وہ تم سے کسی خرابی کی۔ فساد میں

وَدُّوْا مَا عَيْنَتْمْ قَدَّ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ وَمَا تَخْفَى

وہ دل سے چاہتے کہ مشکل میں تحقیق ظاہر ہوگئی دشمنی سے ان کے مونہوں اور جو چھپاتے ہیں

صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ إِن كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ

ان کے سینے بہت بڑے ہیں۔ بڑی ہے تحقیق نے۔ بیان کر دی تمہارے لئے نشانیاں اگر ہوتے تم عقل رکھتے

﴿١١٨﴾ هَآئِنْتُمْ أَوْلَآءَ تُحِبُّونَهُمْ وَلَا يُحِبُّونَكُمْ وَتُؤْمِنُونَ بِالْكِتَابِ

﴿١١٨﴾ ہاں تم وہ لوگ ہو تم محبت رکھتے ہو ان سے اور نہیں وہ محبت رکھتے تم سے اور تم ایمان رکھتے کتاب پر

كُلِّهٖ وَإِذَا الْقَوْمُ كَفَرُوا إِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَیْكُمْ

ساری اس کے اور جب وہ ملاقات کرتے کہتے ہیں ہم ایمان لاتے اور جب تنہا ہوتے ہیں کاتنے ہیں وہ تم پر

الْأَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ قُلْ مُوتُوا بِغَيْظِكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ

انگلیاں سے غصہ کہہ دو مرجاؤ اپنے غصے کے ساتھ بیشک اللہ تعالیٰ جاننے والا ہے بہید

الْصُّدُورِ ﴿١١٩﴾ إِنْ تَمَسَسْتُمْ حَسَنَةً تَسَوْهُمْ وَإِنْ تُصِبْكُمْ

سینوں کے ﴿١١٩﴾ اگر پہنچے تم کو۔ پہنچ جائے تم کو کوئی بھلائی بری لگتی ہے ان کو اور اگر پہنچتی ہے تم کو

سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوا بِهَا وَإِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ

کوئی برائی وہ خوش ہوتے ہیں اس پر۔ اور اگر تم صبر کرو اور تقویٰ کرو نہ نقصان دے گی تم کو جال ان کی

شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿١٢٠﴾ وَإِذْ غَدَوْتُمْ مِنْ أَهْلِ

کچھ بھی بیشک اللہ تعالیٰ کے جو وہ عمل کرتے ہیں گہرے والا ہے ﴿١٢٠﴾ اور جب صبح سویرے سے اپنے گہروالوں

تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٢١﴾

تم متعین کر رہے تھے۔ بننا رہتے مومنوں کو ٹھکانوں پر۔ مقامات پر جنگ کے لئے اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے ﴿١٢١﴾

۱۱۶. کافروں کو ان کے مال اور ان کی اولاد اللہ کے ہاں کچھ کام نہ آئیں گی یہ جہنمی ہیں جو ہمیشہ اس میں پڑے رہیں گے۔

۱۱۷. یہ کفار جو خرچ کریں اس کی مثال یہ ہے ایک تند ہوا چلی جس میں پالاتھا جو ظالموں کی کہبتی پر پڑا اور اسے تہس نہس کر دیا، اللہ تعالیٰ نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔

۱۱۸. اے ایمان والو! تم اپنا دلی دوست ایمان والوں کے سوا اور کسی کو نہ بناؤ۔ (تم تو) نہیں دیکھتے دوسرے لوگ تمہاری تباہی میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتے وہ چاہتے ہیں کہ تم دکھ میں پڑو ان کی عداوت تو خود ان کی زبان سے بھی ظاہر ہو چکی ہے اور جو ان کے سینوں میں پوشیدہ ہے وہ بہت زیادہ ہے ہم نے تمہارے لئے آیتیں بیان کر دیں۔

۱۱۹. اگر عقلمند ہو (تو غور کرو) ہاں تم تو انہیں چاہتے ہو اور وہ تم سے محبت نہیں رکھتے تم پوری کتاب کو مانتے ہو وہ نہیں مانتے پھر محبت کیسی؟ یہ تمہارے سامنے تو اپنے ایمان کا اقرار کرتے ہیں لیکن تنہائی میں مارے غصہ کے انگلیاں چباتے ہیں، کہہ دو کہ اپنے غصہ ہی میں مر جاؤ اللہ دلوں کے راز کو بخوبی جانتا ہے۔

۱۲۰. تمہیں اگر بھلائی ملے تو یہ ناخوش ہوتے ہیں ہاں! اگر برائی پہنچے تو خوش ہوتے ہیں، تم اگر صبر کرو اور پرہیز گاری کرو تو ان کا مکر تمہیں کچھ نقصان نہ دے گا اللہ تعالیٰ نے ان کے اعمال کا احاطہ کر رکھا ہے۔

۱۲۱. اے نبی! اس وقت کو بھی یاد کرو جب صبح ہی صبح آپ اپنے گہر سے نکل کر مسلمانوں کو میدان جنگ میں لڑائی کے مورچوں پر باقاعدہ بٹھا رہے تھے اللہ تعالیٰ سننے اور جاننے والا ہے۔

۱۲۲. جب تمہاری دو جماعتیں پس ہمتی کا ارادہ کر چکی تھیں اللہ تعالیٰ ان کا ولی اور مددگار ہے اور اسی کی پاک ذات پر مومنوں کو بھروسہ رکھنا چاہیے۔

۱۲۳. جنگ بدر میں اللہ تعالیٰ نے عین اس وقت تمہاری مدد فرمائی تھی جب کہ تم نہایت گری ہوئی حالت میں تھے اس لیے اللہ ہی سے ڈرو! (نہ کسی اور سے) تاکہ تمہیں شکر گزاری کی توفیق ہو۔

۱۲۴. (اور یہ شکر گزاری باعث نصرت و امداد ہو) جب آپ مومنوں کو تسلی دے رہے تھے کیا آسمان سے تین ہزار فرشتے اتار کر اللہ تعالیٰ کا تمہاری مدد کرنا تمہیں کافی نہ ہوگا۔

۱۲۵. کیوں نہیں بلکہ اگر تم صبر کرو پریزیگاری کرو اور یہ لوگ اسی دم تمہارے پاس آجائیں تو تمہارا رب تمہاری امداد پانچ ہزار فرشتوں سے کرے گا - جو نشاندار ہونگے -

۱۲۶. اور یہ تو محض تمہارے دل کی خوشی اور اطمینان قلب کے لئے ہے ورنہ مدد تو اللہ کی طرف سے ہے جو غالب و حکمت والا ہے۔

۱۲۷. (اس امداد الہی کا مقصد یہ تھا کہ اللہ) کافروں کی ایک جماعت کو کاٹ دے یا انہیں ذلیل کر ڈالے اور (سارے کے سارے) نامراد ہو کر واپس چلے جائیں -

۱۲۸. اے پیغمبر! آپ کے اختیار میں کچھ نہیں اللہ تعالیٰ چاہے تو ان کی توبہ قبول کر لے یا عذاب دے کیونکہ وہ ظالم ہیں۔

۱۲۹. آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کا ہے وہ جسے چاہے بخشے جسے چاہے عذاب کرے اللہ تعالیٰ بخشش کرنے والا مہربان ہے۔

۱۳۰. اے ایمان والو! بڑھا چڑھا کر سود نہ کھاؤ، اللہ تعالیٰ سے ڈرو تاکہ تمہیں نجات ملے۔

۱۳۱. اور اس آگ سے ڈرو جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔

۱۳۲. اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

إِذْ هَمَّتْ طَّائِفَتَانِ مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلَا وَاللَّهُ وَلِيَهُمَا وَعَلَى اللَّهِ

جب ارادہ کیا دو گروہوں نے تم میں سے کہ وہ دونوں نزدیکی اور اللہ مددگار تھا ان دونوں کا۔ سیرت نہا اور بر اللہ

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٢٢﴾ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ وَأَنْتُمْ أَذِلَّةٌ

پس چاہیے کہ توکل کریں ایمان والے ﴿١٢٢﴾ اور البتہ تحقیق مدد کی تمہاری اللہ نے بدر میں حالانکہ تم کمزور تھے

فَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُشْكُرُونَ ﴿١٢٣﴾ إِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ

پس ڈرو اللہ سے تاکہ تم تم شکر ادا کرو ﴿١٢٣﴾ جب تم کہہ رہے تھے مومنوں کو

أَلَنْ يَكْفِيَكُمْ أَنْ يُمَدِّدَ كُمْ رَبُّكُمْ بِثَلَاثَةِ أَلْفٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ

کیا نہیں کافی تم کو کہ مدد کرتے تمہاری رب تمہارا ساتھ تین ہزار کے سے فرشتوں

مَنْزِلِينَ ﴿١٢٤﴾ بَلَىٰ إِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا وَيَأْتُوكُمْ مِنْ فُورِهِمْ

اتارے ہونے ﴿١٢٤﴾ کیوں نہیں اگر تم صبر کرو گے اور تم تقویٰ کرے گے اور وہ آئیں تمہارے پاس سے اپنے جوش کے ساتھ

هَذَا يُمَدِّدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ أَلْفٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِينَ

اس طرح مدد کرے گا تمہاری رب تمہارا ساتھ پانچ ہزار کے سے فرشتوں میں نشان لگے ہونے

﴿١٢٥﴾ وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوبُكُمْ بِهِ

﴿١٢٥﴾ اور نہیں بنایا اس کو اللہ نے مگر خوشخبری تمہارے لئے اور تاکہ مطمئن ہو جائیں دل تمہارے ساتھ اس کے

وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿١٢٦﴾ لِيَقْطَعَ طَرَفًا

اور (تو) مدد مگر سے (اسے) اللہ کے جو زبردست ہے حکمت والا ہے ﴿١٢٦﴾ تاکہ کاٹ دے وہ ایک گروہ کو۔ نہیں ہے

مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَوْ يَكْتَبَتْهُمْ فَيَنْقَلِبُوا خَائِبِينَ ﴿١٢٧﴾

سے ان لوگوں جنہوں نے کفر کیا یا رسوا کرے ان کو۔ ذلیل کرے ان کو تو وہ لوٹ جائیں ناکام ہو کر ﴿١٢٧﴾

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ

نہیں ہے آپ کے لئے سے معاملہ کوئی چیز۔ یا۔ خواہ معاف کر دے۔ ان پر یا وہ عذاب دے ان کو تو بیشک وہ

ظَالِمُونَ ﴿١٢٨﴾ وَاللَّهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ يَغْفِرُ لِمَن

ظالم ہیں ﴿١٢٨﴾ اور اللہ ہی جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے بخش دے جس کے لئے

يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢٩﴾ يَا أَيُّهَا

وہ چاہتا ہے۔ اور عذاب دے گا۔ دینا ہے جس کو وہ چاہے گا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿١٢٩﴾ اے

الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمُ الرِّبَا أَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً

لوگو جو ایمان لائے ہو نہ تم کھاؤ سود دوگنا کئی گنا بنا کر

وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿١٣٠﴾ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ

اور ڈرو اللہ سے تاکہ تم تم فلاح پا جاؤ ﴿١٣٠﴾ اور ڈرو۔ بچو آگ سے وہ جو تیار کی گئی

لِلْكَافِرِينَ ﴿١٣١﴾ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿١٣٢﴾

کافروں کے لئے ﴿١٣١﴾ اور اطاعت کرو اللہ کی اور رسول کی تاکہ تم تم رحم کی جاؤ ﴿١٣٢﴾

۱۳۳. اور اپنے رب کی بخشش کی طرف اور اس جنت کی طرف دوڑو جس کا عرض آسمانوں اور زمین کے برابر ہے جو پرہیزگاروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔

۱۳۴. جو لوگ آسانی میں اور سختی کے موقع پر بھی اللہ کے راستے میں خرچ کرتے ہیں اور غصہ پینے والے اور لوگوں سے درگزر کرنے والے، اللہ نیکوکاروں سے محبت کرتا ہے۔

۱۳۵. جب ان سے کوئی ناشائستہ کام ہو جائے یا کوئی گناہ کر بیٹھیں تو فوراً اللہ کا ذکر اور اپنے گناہوں کے لئے استغفار کرتے ہیں۔ فی الواقع اللہ تعالیٰ کے سوا اور کون گناہوں کو بخش سکتا ہے؟ اور وہ لوگ باوجود علم کے کسی برے کام پر اڑ نہیں جاتے۔

۱۳۶. انہیں کا بدلہ ان کے رب کی طرف سے مغفرت ہے اور جنتیں ہیں جن کے نیچے نہیں بہتی ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے ان نیک کاموں کے کرنے والوں کا ثواب کیا ہی اچھا ہے۔

۱۳۷. تم سے پہلے بھی ایسے واقعات گزر چکے ہیں سو زمین میں چل پھر کر دیکھ لو (آسمانی تعلیم کے) جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔

۱۳۸. عام لوگوں کے لئے تو یہ (قرآن) بیان ہے اور پرہیزگاروں کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے۔

۱۳۹. تم نہ سستی کرو اور نہ غمگین ہو تم ہی غالب رہو گے اگر تم ایماندار ہو۔

۱۴۰. اگر تم زخمی ہوئے ہو تو تمہارے مخالف لوگ بھی تو ایسے ہی زخمی ہو چکے ہیں ہم دنوں کو لوگوں کے درمیان ادا لتے بدلتے رہتے ہیں، (شکست احد) اس لئے تھی کہ اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو ظاہر کر دے اور تم میں سے بعض کو شہادت کا درجہ عطا فرمائے اللہ تعالیٰ ظالموں سے محبت نہیں کرتا۔

۱۳۳. وَسَارِعُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا

اور جلدی کرو طرف بخشش کے سے اپنے رب کی طرف سے اور جنت کے عرض جس کا۔ جوڑائی جس کی

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ﴿١٣٤﴾ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ

(برابر ہے) آسمانوں کے اور زمین کے تیار کی گئی ہے متقین کے لئے ۲:۱۳۳ وہ لوگ جو خرچ کرتے ہیں

فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ

میں خوشحالی اور تنگی میں اور بی جانے والے ہیں۔ دبا جانے والے۔ بند کرنے والے ہیں اور درگزر کرنے والے ہیں

عَنِ النَّاسِ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣٥﴾ وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا

لوگوں اور اللہ محبت رکھتا ہے احسان کرنے والوں سے ۲:۱۳۴ اور وہ لوگ جب وہ کرتے ہیں

فَحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا

بے حیائی کا کام یا ظلم کر بیٹھے ہیں اپنے نفسوں پر یاد کرتے ہیں۔ اللہ کا ذکر کرتے ہیں

لِذُنُوبِهِمْ وَمَنْ يَغْفِرِ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلَىٰ مَا

اپنے گناہوں کے لئے اور کون ہے جو بخش دے گناہوں کو سوائے اللہ کے اور نہیں وہ اصرار کرتے اوپر اس کے

فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿١٣٦﴾ أُولَٰئِكَ جَزَاءُ مَا كَفَرُوا فَمَا تَزِدُّهُمُ

انہوں نے کیا اور وہ جانتے ہیں ۲:۱۳۵ یہی لوگ ہیں بدلہ ان کا بخشش ہے سے

عِلْمَهُمْ لَكُمْ غَمًّا وَمَنْ يَمَسَّ يَكُ مِنَ الْغَافِلِينَ ﴿١٣٧﴾ هَذَا بَيَانٌ

ان کے رب اور باغات ہیں بہتی ہیں سے ان کے نیچے نہیں ہمیشہ رہنے والے ہیں ان میں اور کتنا اچھا ہے

لِلنَّاسِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةٌ لِلْمُتَّقِينَ ﴿١٣٨﴾ وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا

اجر عمل کرنے والوں کا ۲:۱۳۶ تحقیق گزر چکیں سے تم سے پہلے کئی امتیں۔ کئی طرفے تو چلو بیرو

وَأَنْتُمْ الْأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٣٩﴾ إِنْ يَمَسُّكُمْ

میں زمین میں پھر دیکھو کس طرح ہوا انجام جھٹلانے والوں کا

قَرَحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرَحٌ مِّثْلَهُ وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ

۲:۱۳۷ یہ بیان ہے لوگوں کے لئے اور ہدایت ہے اور نصیحت ہے تقویٰ والوں کے لئے ۲:۱۳۸

وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا

اور نہ تم سستی کرو۔ اور نہ تم غم کرو اور تم ہی بلند ہو اگر ہو تم مومن

لِذُنُوبِهِمْ وَمَنْ يَغْفِرِ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلَىٰ مَا فَعَلُوا

۲:۱۳۹ اگر پہنچا تم کو۔ چھو جائے تم کو کوئی زخم تو تحقیق پہنچا ہے اس قوم کو زخم اسی کی مانند اور یہ

وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا

دن ہم پھرتے رہتے درمیان لوگوں کے اور ناکہ جان لے اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے

وَيَتَّخِذُ مِنْكُمْ شُهَدَاءَ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿١٤٠﴾

اور بنا لے تم میں سے گواہ۔ شہید اور اللہ نہیں محبت رکھتا ظالموں سے ۲:۱۴۰

۱۴۱. (یہ بھی وجہ تھی) کہ اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو بالکل الگ کر دے اور کافروں کو مٹا دے۔

۱۴۲. کیا تم یہ سمجھ بیٹھے ہو کہ تم جنت میں چلے جاؤ گے؟ حالانکہ اب تک اللہ تعالیٰ نے یہ ظاہر نہیں کیا کہ تم میں سے جہاد کرنے والے کون ہیں اور صبر کرنے والے کون ہیں۔

۱۴۳. جنگ سے پہلے تم شہادت کی آرزو میں تھے۔ اب اسے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا۔

۱۴۴. (حضرت) محمد صلی اللہ علیہ وسلم صرف رسول ہی ہیں۔ اس سے پہلے بہت سے رسول ہو چکے کیا اگر ان کا انتقال ہو جائے یا شہید ہو جائیں تو اسلام سے اپنی ایڑیوں کے بل پھر جاؤ گے اور جو کوئی پھر جائے اپنی ایڑیوں پر تو اللہ تعالیٰ کا کچھ نہ بگاڑے گا عنقریب اللہ تعالیٰ شکر گزاروں کو نیک بدلہ دے گا۔

۱۴۵. بغیر اللہ کے حکم کے کوئی جاندار نہیں مر سکتا مقرر شدہ وقت لکھا ہوا ہے دنیا کی چاہت والوں کو ہم دنیا دے دیتے ہیں اور آخرت کا ثواب چاہنے والوں کو ہم وہ بھی دے دیں گے۔ اور احسان ماننے والوں کو ہم بہت جلد نیک بدلہ دیں گے۔

۱۴۶. بہت سے نبیوں کے ہم رکاب ہو کر بہت سے اللہ والے جہاد کر چکے ہیں انہیں بھی اللہ کی راہ میں تکلیفیں پہنچیں لیکن نہ تو انہوں نے ہمت ہاری اور نہ سست رہے اور نہ دے۔ اللہ صبر کرنے والوں کو ہی چاہتا ہے۔

۱۴۷. وہ یہی کہتے رہے کہ اے پروردگار! ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہم سے ہمارے کاموں میں جو بے جا زیادتی ہوئی ہے اسے بھی معاف فرما اور ہمیں ثابت قدمی عطا فرما اور ہمیں کافروں کی قوم پر مدد دے۔

۱۴۸. اللہ تعالیٰ نے! انہیں دنیا کا ثواب بھی دیا اور آخرت کے ثواب کی خوبی بھی عطا فرمائی اور اللہ نیک لوگوں سے محبت کرتا ہے۔

وَلِيْمَحِّصَ اللَّهُ الَّذِينَ ءَامَنُوا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ۝۱۴۱

اور تاکہ خالص کرے اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور مٹا دے کافروں کو ۳:۱۴۱ یا۔ کیا

حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوْا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جَاهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ۝۱۴۲

تم داخل ہو جاؤ گے جنت میں حالانکہ نہیں جانا اللہ نے ان لوگوں کو جنہوں نے جہاد کیا۔ گیان کیا تم نے۔

وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝۱۴۳

تم میں سے اور (نہیں) جانا ان کو جو صبر کرنے والے ہیں اور البتہ تحقیق تھے تم تم تمنا کرتے موت کی سے

اِنَّ رَبَّكَ لَبَدِيْءٌ ۝۱۴۴

تم دیکھ رہے تھے اور تم تم دیکھ رہے تھے اور تم تم اور نہیں محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہیں

اِنَّ رَسُوْلًا قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهٖ الرُّسُلُ اَفَاِيْنَ مَاتَ اَوْ قُتِلَ مَكَّرَ اَنْ يَّرْسُوْلًا ۝۱۴۵

مگر ایک رسول تحقیق گزر چکے اب سے پہلے کئی رسول کیا پھر اگر وہ مرجائیں یا وہ قتل کریں

اَنْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَنْقَلِبْ عَلٰٓى عَقْبَيْهِ فَلَنْ يَضُرَّ اللّٰهَ شَيْئًا وَسَيَجْزِي اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ۝۱۴۶

لوٹ جاؤ گے تم اوپر اپنی ایڑیوں کے اور جو کوئی لوٹ جائے گا اوپر اپنی دونوں ایڑیوں کے تو ہرگز نقصان دے گا

اللّٰهُ شَيْئًا وَسَيَجْزِي اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ۝۱۴۷

اللہ کو کچھ بھی اور عنقریب جزا دے گا اللہ شکر کرنے والوں کو اور نہیں ہے

لَنْفَسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كَتَبًا مُّوْجَلًّا وَمَنْ يُّرِدْ كَسِيْفًا لِّنَفْسٍ لِّئَلَّا يَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۝۱۴۸

کسی نفس کے لئے کہ مرجائے مگر اللہ کے اذن کے ساتھ اللہ کے اذن کے لئے اور جو کوئی ارادہ کرے گا

ثَوَابِ الدُّنْيَا نُوْتُوْهُ مِنْهَا وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُوْتُوْهُ مِنْهَا ۝۱۴۹

ثواب کا دنیا کے ہم دین گے اس میں سے اور جو کوئی ارادہ کرے ثواب کا آخرت کے ہم دین گے اس میں سے

وَسَنَجْزِي الشّٰكِرِيْنَ ۝۱۵۰

اور عنقریب ہم جزا دیں گے شکر کرنے والوں کو اور کتنے ہی سے نبیوں ان کے ساتھ

رَبِّيُّوْنَ كَثِيْرًا فَمَا وَهَنُوْا لِمَا اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا ۝۱۵۱

اللہ والوں نے۔ اللہ والے بہت سے تونہ انہوں نے ہستی واسطے جو پہنچا ان کو میں راسخ (میں) اللہ کے اور نہ انہوں نے کمزوری دکھائی

وَمَا اسْتَكَاوُا وَاَللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ۝۱۵۲

اور نہ وہ دے اور اللہ محبت رکھتا ہے صبر کرنے والوں سے اور نہ تھا ان کی بات مگر یہ کہ

قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافِنَا فِىْ اٰمْرِنَا وَثَبَّتْ اَقْدَامَنَا ۝۱۵۳

انہوں نے کہا ہمارے، بخش دے ہمارے واسطے ہمارے گناہ اور ہماری زیادتیاں میں ہمارے قدموں کو

وَاَنْصُرْنَا عَلٰٓى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝۱۵۴

اور مدد فرما ہماری اوپر قوم کے کافر (کافر قوم کے مقابلے پر) اور اللہ تو عطا کیا ان کو اللہ نے ثواب

الدُّنْيَا وَحُسْنِ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۵۵

دنیا کا اور اچھا ہے ثواب آخرت کا اور اللہ محبت رکھتا ہے احسان کرنے والوں سے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا إِن تَطِيعُوا الَّذِينَ كَفَرُوا

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اگر تم اطاعت کرو ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا

يَرُدُّكُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خَاسِرِينَ

وہ پھیر دیں گے تم کو اوپر تمہاری ایڑیوں کے تو لوٹ جاؤ گے تم۔ پلٹ جاؤ گے تم خسارہ ہانے والے ہو کر

بَلِ اللّٰهُ مَوْلَاكُمْ وَهُوَ خَيْرُ النَّصِيرِينَ ﴿١٤٩﴾

بلکہ اللہ مددگار ہے تمہارا اور وہ بہترین مدد کرنے والا ہے ﴿١٤٩﴾ عنقریب ہم ذال دیں گے

فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَا أَشْرَكُوا بِاللّٰهِ

میں دلوں (میں) ان لوگوں کے جنہوں نے کفر کیا رعب کو بوجہ اس انہوں نے شریک کیا ساتھ اللہ کے

مَا لَمْ يُنَزَّلْ بِهِ سُلْطٰنًا وَمَا لَهُمُ النَّارُ وَيَسَّرَ

جو نہیں اس نے نازل کیا ساتھ اس کے کوئی دلیل اور ٹھکانہ ان کا آگ ہے اور کتنا برا ہے

مَثْوٰى الظّٰلِمِينَ ﴿١٥٠﴾ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ

ٹھکانہ ظالموں کا۔ ان کا جو ظالم ہیں ﴿١٥٠﴾ اور البتہ تحقیق سچ کیا تم ہے۔ سچ کہا تم ہے اللہ نے

وَعَدَهُ وَإِذْ تَحْسُونَهُم بِإِذْنِهِ حَتَّىٰ إِذَا فَشِلْتُمْ

اپنا وعدہ۔ اپنے وعدے کو جب تم قتل کر رہے تھے ان کو اس کے اذن سے یہاں تک کہ جب بدلی دکھائی تم نے۔ بہت بار دی تم نے

وَتَنَزَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا أَرْسَلَكُمْ

اور جھگڑا کیا تم نے میں معاملے اور نافرمانی کی تم نے بعد اس کے جو اس نے دکھایا تم کو

مَّا تَحِبُّونَ مِنْكُمْ مِّن يَّرِيدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّن

جو تم پسند کرتے تھے تم میں سے کوئی چاہتا ہے۔ تھا دنیا کو اور تم میں سے کوئی

يُرِيدُ الْآخِرَةَ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ

چاہتا ہے۔ تھا آخرت کو پھر اس نے پھیر دیا تم کو ان سے تاکہ وہ آزمائے تم کو

وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ وَاللّٰهُ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ

اور البتہ تحقیق اس نے معاف کر دیا تم سے اور اللہ والا فضل والا ہے (مومنوں)

﴿١٥٢﴾ * إِذْ تَصْعَدُونَ وَلَا تَلَوْنَهَا عَلَىٰ أَحَدٍ

﴿١٥٢﴾ جب تم چڑھ جا رہے تھے اور نہ تم مڑ کر دیکھتے تھے۔ اور تم بیچھے پھر کر نہ دیکھتے تھے کسی ایک کے

وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ فِي أَخْرَابِكُمْ فَأَتَابَكُمْ

اور رسول بلا رہے تھے تم کو سے تمہارے پیچھے تو اس نے دیا تم کو

غَمًّا بَغْمٍ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا

غم ساتھ غم کے تاکہ نہ تم غم کرو اور جو اس کے فوت ہو گیا تم ہے۔ چلا گیا تم سے اور نہ

مَا أَصَابَكُمْ وَاللّٰهُ خَيْرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٥٣﴾

جو پہنچا تم کو اور اللہ خبر رکھنے والا ہے اس کے بارے میں تم عمل کرتے ہو ﴿١٥٣﴾

۱۴۹۔ اے ایمان والو! اگر تم کافروں کی باتیں مانو گے تو وہ تمہیں تمہاری ایڑیوں کے پلٹا دیں گے (یعنی تمہیں مرتد بنا دیں گے) پھر تم نامراد ہو جاؤ گے۔

۱۵۰۔ بلکہ اللہ تمہارا مولا ہے اور وہ ہی بہترین مددگار ہے۔

۱۵۱۔ ہم عنقریب کافروں کے دلوں میں رعب ڈال دیں گے، اس وجہ سے کہ یہ اللہ کے ساتھ ان چیزوں کو شریک کرتے ہیں جس کی کوئی دلیل اللہ نے نہیں اتاری اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور ان ظالموں کی بری جگہ ہے۔

۱۵۲۔ اللہ تعالیٰ نے تم سے اپنا وعدہ سچا کر دکھایا جبکہ تم اس کے حکم سے انہیں کاٹ رہے تھے یہاں تک کہ جب تم نے پست ہمتی اختیار کی اور کام میں جھگڑنے لگے اور نافرمانی کی اس کے بعد کہ اس نے تمہاری چاہت کی چیز تمہیں دکھا دی۔ تم میں سے بعض دنیا چاہتے تھے اور بعض کا ارادہ آخرت کا تھا تو پھر اس نے تمہیں ان سے پھیر دیا تاکہ تم کو آزمائے، اور یقیناً اس نے تمہاری لغزش سے درگزر فرمادیا اور ایمان والوں پر اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے۔

۱۵۳۔ جب کہ تم چڑھے چلے جا رہے تھے اور کسی کی طرف توجہ تک نہیں کرتے تھے اور اللہ کے رسول تمہیں تمہارے پیچھے سے آوازیں دے رہے تھے بس تمہیں غم پر غم پہنچا تاکہ تم فوت شدہ چیز پر غمگین نہ ہو اور نہ پہنچنے والی (تکلیف) پر اداس ہو، اللہ تعالیٰ تمہارے تمام اعمال سے خبردار ہے۔

۱۵۴. پھر اس نے اس غم کے بعد تم پر امن نازل فرمایا اور تم میں سے ایک جماعت کو امن کی نیند آنے لگی، ہاں کچھ وہ لوگ بھی تھے کہ انہیں اپنی جانوں کی پڑی ہوئی تھی - وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ناحق جہالت بھری بدگمانیاں کر رہے تھے اور کہتے تھے کہ ہمیں بھی کسی چیز کا اختیار ہے، کہہ دیجئے کام کل کا کل اللہ کے اختیار میں ہے، یہ لوگ اپنے دلوں کے بہید آپ کو نہیں بتاتے، کہتے ہیں کہ ہمیں کچھ بھی اختیار ہوتا تو یہاں قتل نہ کئے جاتے، آپ کہہ دیجئے گو تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے پھر بھی جن کی قسمت میں قتل ہونا تھا وہ تو مقتل کی طرف چل کھڑے ہوتے، اللہ تعالیٰ کو تمہارے سینوں کے اندر کی چیز کا آزمانا اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اس کو پاک کرنا تھا، اور اللہ تعالیٰ سینوں کے بہید سے آگاہ ہے۔-

۱۵۵. تم میں سے جن لوگوں نے اس دن پیٹھ دکھائی جس دن دونوں جماعتوں کی مڈ بھیڑ ہوئی تھی یہ لوگ اپنے بعض کرتوتوں کے باعث شیطان کے پھسلانے پر آگئے، لیکن یقین جانو کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں معاف کر دیا، بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور تحمل والا ہے۔

۱۵۶. اے ایمان والو! تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنہوں نے کفر کیا اپنے بہائیوں کے حق میں جب کہ وہ سفر میں ہوں یا جہاد میں کہا اگر ہمارے پاس ہوتے نہ مرتے اور نہ مارے جاتے، اس کی وجہ یہ تھی کہ اس خیال کو اللہ تعالیٰ ان کی دلی حسرت کا سبب بنا دے، اور اللہ تعالیٰ جلاتا اور مارتا ہے اور اللہ تمہارے عمل کو دیکھ رہا ہے۔

۱۵۷. قسم ہے اگر اللہ تعالیٰ کی راہ میں شہید کئے جاؤ یا اپنی موت مرو تو بیشک اللہ تعالیٰ کی بخشش اور رحمت اس سے بہتر ہے جسے یہ جمع کر رہے ہیں -

ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمْنَةً نُّعَاسًا يَغْشَى طَآئِفَةً

پھر اتارا اس نے تم پر بعد غم کے امن والی - ایک اونگھ کو جس نے ڈھانپ لیا ایک گروہ کو

مِّنكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ

تم میں سے اور ایک گروہ تحقیق فکر میں ڈالا ان کو ان کے نفسوں نے وہ گمان کر رہے تھے اللہ کے بارے میں نا

الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ هَل لَّنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ

حق جیساکہ جہان کرنا ہوتا ہے جاہلیت کا وہ کہہ رہے تھے کیا ہمارے سے معاملے میں ہے سے کوئی چیز -

قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ يُخْفُونَ فِي أَنفُسِهِم مَّا لَا يُبْدُونَ لَكَ

کہہ دیجئے بیشک معاملہ وہ سارے اللہ ہی کے وہ چھپا رہے تھے میں اپنے نفسوں (میں) جو نہیں وہ ظاہر کر رہے تھے تیرے لئے

يَقُولُونَ لَوْ كَان لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هَاهُنَا قُلْ لَوْ كُنْتُمْ

وہ کہہ رہے تھے اگر ہونا ہمارے سے معاملے میں ہے کچھ - کوئی نہ ہم قتل اس جگہ کہہ اگر ہوتے تم

فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَىٰ مَضَاجِعِهِمْ

میں اپنے گھروں (میں) البتہ نکل پڑتے وہ لوگ لکھ دیا گیا - جن پر قتل ہونا طرف اپنی قتل کابوں کے

وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحَّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ

اور تاکہ آزمانے اللہ اس کو جو میں تمہارے سینوں (میں) ہے اور تاکہ چھانت دے جو میں تمہارے دلوں میں ہے

وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿١٥٤﴾ إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ

اور اللہ جاننے والا ہے بہید ۳:۱۵۴ بیشک وہ لوگ جو منہ موز کئے تم میں سے

يَوْمَ التَّلَاقِ الْجَمْعَانِ إِنَّمَا أَسْتَرْزَلُهُمُ الشَّيْطَانُ بِبَعْضِ

جس دن اپنے سامنے دو جماعتیں بیشک پھسلا دیا تھا ان کو شیطان نے ساتھ بعض کے

مَا كَسَبُوا وَلَقَدْ عَفَا اللَّهُ عَنْهُمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿١٥٥﴾ يَا أَيُّهَا

جو انہوں نے اور البتہ تحقیق کر دیا معاف اللہ نے ان کو بیشک اللہ بخشنے والا بردبار ہے ۳:۱۵۵ اے

الَّذِينَ ءَامَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ كَفَرُوا وَقَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ إِذَا

وہ لوگو جو ایمان لائے ہو نہ تم ہو جاؤ ان لوگوں کی طرح جنہوں نے کفر کیا اور انہوں نے کہا اور اپنے بہائیوں کے جب

ضَرَبُوا فِي الْأَرْضِ أَوْ كَانُوا غُرَىٰ لَّو كَانُوا عِنْدَنَا مَا مَاتُوا

وہ جلتے بھرتے میں زمین (میں) یا تھے وہ لڑنے والے اگر وہ ہوتے ہمارے پاس نہ وہ مرتے

وَمَا قُتِلُوا لِيَجْعَلَ اللَّهُ ذَلِكُمْ حَسْرَةً فِي قُلُوبِهِمْ وَاللَّهُ يُحْيِي

اور نہ وہ قتل کیے جاتے تاکہ کر دے اللہ اس کو حسرت کا سبب میں ان کے دلوں (میں) اور اللہ زندہ کرتا ہے

وَيُمِيتُ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١٥٦﴾ وَلَئِن قُتِلْتُمْ فِي سَبِيلِ

اور موت دیتا ہے اور اللہ کے ساتھ اس تم کرتے ہو دیکھنے والا ہے ۳:۱۵۶ اور البتہ اگر مارے گئے تم میں راستے

اللَّهِ أَوْ مِتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿١٥٧﴾

اللہ کے یا مر گئے تم البتہ بخشش ہے سے اور رحمت اور رحمت اس سے بہتر ہے جو وہ جمع کر رہے ہیں ۳:۱۵۷

وَلَيْنَ مُتَمَّرًا وَقُتِلْتُمْ لِيَ اللَّهُ تَحْشُرُونَ ﴿١٥٨﴾ فِيمَا رَحِمَهُ مِنَ اللَّهِ

اور البتہ اگر مرہمی یا قتل کی جاؤ تم البتہ طرف اللہ کی تم اکتھے کی جاؤ گے ﴿١٥٨﴾ پس بوجہ اس رحمت سے اللہ کی رحمت کے ساتھ کسی رحمت کے ساتھ کسی

لَيْتَ لَهُمْ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَأَنْفَضُوا مِنْ حَوْلِكَ

تم نرم دل ہو۔ ان کے لیے اور اگر ہوتے تم تند خو سخت دل البتہ منتشر بوجھتے سے تیرے اس پاس تم نرم دل ہوتے

فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ فَإِذَا عَزَمْتَ

پس درگزر کیجیے ان سے اور بخشش مانگیے ان کے لیے اور مشورہ کرو ان سے میں معاملات (میں) پھر جب پختہ ارادہ کریں آپ معاملہ میں

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ﴿١٥٩﴾ إِنْ يَنْصُرْكُمْ اللَّهُ

تو بہروسہ کریں بر اللہ بیشک اللہ تعالیٰ محبت رکھتا ہے بہروسہ کرنے والوں سے ﴿١٥٩﴾ اگر مدد کرے تمہاری اللہ

فَلَا غَالِبَ لَكُمْ وَإِنْ يَخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِي يَنْصُرُكُمْ مِنْ

تو نہیں کوئی غالب تم پر اور اگر وہ چھوڑ دے تم کو تو کون وہ جو مدد کرے تمہاری سے

بَعْدَهُ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٦٠﴾ وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ

اس کے بعد اور بر اللہ ہی پس چاہیے کہ توکل کیا کریں مومن۔ ایمان والے ﴿١٦٠﴾ اور نہیں ہے (مناسب) کسی نبی کے

يَغْلُ وَمَنْ يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ تُوَفَّى كُلُّ

وہ خیانت کرے اور جو کوئی خیانت کرے وہ لے لے گا ساتھ اس اس نے دن قیامت کے پھر پورا پورا دیا جائے گا ہر

نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٦١﴾ أَفَمَنْ أَتَّبَعَ رِضْوَانَ

شخص کو جو اس نے کمائی کی اور وہ نہ ظلم کیے جائیں گے ﴿١٦١﴾ کیا بہلا جو بیروی کرے رضائی

اللَّهُ كَمَنْ بَاءَ بِسَخَطٍ مِنَ اللَّهِ وَمَا أَوْلَاهُ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ

اللہ کی اس شخص کی اللہ کی طرف اللہ کی اور نہکانہ اس کا جہنم ہے اور کتنی بری ہے لوفن کی جگہ

﴿١٦٢﴾ هُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ اللَّهِ وَاللَّهُ بِصِيرٍ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿١٦٢﴾ لَقَدْ

﴿١٦٢﴾ وہ درجوں میں ہیں نزدیک اللہ کے اور اللہ دیکھنے والا ہے اس کو وہ عمل کرتے ہیں ﴿١٦٢﴾ البتہ تحقیق

مَنْ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْ أَنْفُسِهِمْ

احسان کیا اللہ نے بر مومنوں جب بھیجا ان میں ایک رسول سے ان کے نفسوں میں

يَتْلُوا عَلَيْهِمْ ءَايَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ

ان پر ان کی آیات اور وہ پاک کرتا ہے ان کو اور وہ سکھاتا ہے ان کو کتاب تلاوت کرتا ہے وہ پڑھتا ہے

وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿١٦٣﴾ أَوَلَمَّْا

اور حکمت اور اگرچہ تھے وہ سے اس سے پہلے البتہ میں گمراہی (میں) کھلی ﴿١٦٣﴾ کیا بہلاجب

أَصَبْتَكُمْ مُصِيبَةً قَدْ أَصَبْتُمْ مِثْلَهَا قُلْتُمْ أَنَّى هَذَا

پہنچتی تم کو کوئی مصیبت تحقیق پہنچائی تم نے اس سے دوگنی کہا تم نے کہاں سے یہ

قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ أَنْفُسِكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٦٤﴾

کہہ دیجئے وہ سے کی طرف تمہارے نفسوں کی بیشک اللہ اوپر بر چیز کے قدرت رکھنے والا ہے ﴿١٦٤﴾

۱۵۸. بالیقین خواہ تم مر جاؤ یا مار ڈالے جاؤ جمع تو اللہ تعالیٰ کی طرف ہی کئے جاؤ گے۔

۱۵۹. اللہ تعالیٰ کی رحمت کے باعث آپ ان پر رحم دل ہیں اور اگر آپ بد زبان اور سخت دل ہوتے تو یہ سب آپ کے پاس سے چھٹ جاتے سو آپ ان سے درگزر کریں اور ان کے لئے استغفار کریں اور کام کا مشورہ ان سے کیا کریں پھر جب آپ کا پختہ ارادہ ہو جائے تو اللہ تعالیٰ پر بہروسہ کریں، بیشک اللہ تعالیٰ توکل کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

۱۶۰. اگر اللہ تعالیٰ تمہاری مدد کرے تو تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو اس کے بعد کون ہے جو تمہاری مدد کرے ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ ہی پر بہروسہ رکھنا چاہئے۔

۱۶۱. ناممکن ہے کہ نبی سے خیانت ہو جائے پھر خیانت کرنے والا خیانت کو لے ہوئے قیامت کے دن حاضر ہوگا پھر ہر شخص اپنے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور وہ ظلم نہ کئے جائیں گے۔

۱۶۲. کیا پس وہ شخص جو اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے درپے ہے اس شخص جیسا ہے جو اللہ تعالیٰ کی ناراضگی لے کر لوٹتا ہے؟ اور جس کی جگہ جہنم ہے جو بدترین جگہ ہے۔

۱۶۳. اللہ تعالیٰ کے پاس ان کے الگ الگ درجے ہیں اور ان کے تمام اعمال کو اللہ بخوبی دیکھ رہا ہے۔

۱۶۴. بیشک مسلمانوں پر اللہ تعالیٰ کا بڑا احسان ہے کہ انہیں میں سے ایک رسول ان میں بھیجا جو انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سناتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب اور حکمت سکھاتا ہے یقیناً یہ سب اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔

۱۶۵. (کیا بات ہے) کہ جب تمہیں ایک ایسی تکلیف پہنچی کہ تم اس جیسی دو چند پہنچا چکے تو یہ کہنے لگے یہ کہاں سے آگئی؟ آپ کہہ دیجئے کہ یہ خود تمہاری طرف سے ہے، بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

۱۶۶. تمہیں جو کچھ اس دن پہنچا جس دن دو جماعتوں میں مذہبیڑ ہوئی تھی وہ سب اللہ کے حکم سے تھا اس لئے تاکہ اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو ظاہری طور پر جان لے۔

۱۶۷. اور منافقوں کو بھی معلوم کر لے جن سے کہا گیا کہ آؤ اللہ کی راہ میں جہاد کرو یا کافروں کو ہٹاؤ تو وہ کہنے لگے کہ اگر ہم لڑائی جانتے ہوتے تو ضرور ساتھ دیتے، وہ اس دن بہ نسبت ایمان کے کفر کے بہت نزدیک تھے، اپنے منہ سے وہ باتیں بناتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جسے وہ چھپاتے ہیں۔

۱۶۸. یہ وہ لوگ ہیں جو خود بھی بیٹھے رہے اور اپنے بھائیوں کی بابت کہا کہ اگر وہ بھی ہماری بات مان لیتے تو قتل نہ کئے جاتے کہہ دیجئے! کہ اگر تم سچے ہو تو اپنی جانوں سے موت کو ہٹا دو۔

۱۶۹. جو لوگ اللہ کی راہ میں شہید کئے گئے ان کو ہرگز مردہ نہ سمجھیں، بلکہ وہ زندہ ہیں اپنے رب کے پاس روزیاں دیئے جاتے ہیں۔

۱۷۰. اللہ تعالیٰ نے فضل جو انہیں دے رکھا ہے ان سے وہ بہت خوش ہیں اور خوشیاں منا رہے ہیں ان لوگوں کی بابت جو اب تک ان کو نہیں ملے ان کے پیچھے ہیں، اس پر انہیں نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہونگے۔

۱۷۱. وہ خوش ہوتے ہیں کہ اللہ کی نعمت اور فضل سے اور اس سے بھی کہ اللہ تعالیٰ ایمان والوں کے اجر کو برباد نہیں کرتا۔

۱۷۲. جن لوگوں نے اللہ اور رسول کے حکم کو قبول کیا اس کے بعد کہ انہیں پورے زخم لگ چکے تھے ان میں سے جنہوں نے نیکی کی اور پرہیز گاری برتی ان کے لئے بہت زیادہ اجر ہے۔

۱۷۳. وہ لوگ جب ان سے لوگوں نے کہا کہ کافروں نے تمہارے مقابلے میں لشکر جمع کر لئے ہیں۔ تم ان سے خوف کھاؤ تو اس بات نے انہیں ایمان میں اور بڑھا دیا اور کہنے لگے ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ بہت اچھا کارساز ہے۔

وَمَا أَصَابَكُمْ يَوْمَ التَّقِي الْجَمْعَانِ فَيَا ذُنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ

اور جو کچھ پہنچا تم کو جس دن مدینہز پہنچی دو جماعتیں پس اذن سے اللہ کے اور تاکہ وہ مومنوں کو

۱۶۶. وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ نَافَقُوا وَقِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

۲:۱۱۲ اور تاکہ وہ جان لے ان لوگوں کو جنہوں نے منافقت کی اور جبکہ کہا گیا ان کو آؤ جنگ کرو میں راستے اللہ کے

أَوْ اَدْفَعُوا قَالُوا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَا تَتَّبِعْنَا هُمْ لَكَفَرْنَا بِكُمْ يَوْمَ مِذْيَاقٍ

یا مدافعت کرو انہوں نے کہا اگر ہم جانتے جنگ کرنا البتہ ہم پیروی کرتے تمہاری وہ کفر کے لئے اس دن

أَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْإِيمَانِ يَقُولُونَ بِأَفْوَاهِهِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ

زیادہ قریب تھے ان سے ایمان کے لئے۔ یہ وہ کہہ رہے تھے اپنے منہوں کے ساتھ جو نہیں تھا میں ان کے دلوں

وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُونَ ۝۱۶۷ الَّذِينَ قَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوا

اور اللہ زیادہ جانتا ہے اس کے ساتھ جو وہ چھپاتے ہیں ۲:۱۱۷ وہ لوگ جنہوں نے اپنے بھائیوں کے واسطے اور وہ خود بیٹھ گئے

لَوْ أَطَاعُونَا مَا قُتِلُوا قُلٌّ فَادْرَأْهُ وَاعْنِ أَنْفُسِكُمْ الْمَوْتِ إِنْ

اگر وہ اطاعت کرتے ہماری نہ وہ مارے کہے پس ہٹا لو سے اپنے نفسوں سے موت کو اگر

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝۱۶۸ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

ہو تم سچے اور نہ تم خیال کرو ان لوگوں کو جو مارے گئے میں راستے اللہ کے

أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ ۝۱۶۹ فَرِحِينَ بِمَاءِ اتِهِمْ

مردہ بلکہ زندہ ہیں باں اپنے رب کے وہ رزق دیے جاتے ہیں ۲:۱۱۹ خوش ہیں ساتھ اس کے عطا کیا ان کو

اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَيَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِينَ لَمْ يَدْحَقُوا بِهِمْ

اللہ نے سے اپنے فضل اور وہ خوشخبری پاتے ہیں ان لوگوں کے بارے میں نہیں وہ ملے ان کو

مَنْ خَلْفَهُمْ أَلَّاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝۱۷۰ * يَسْتَبْشِرُونَ

سے ان کے پیچھے کہ نہیں کوئی خوف ان پر اور نہ وہ غمگین ہوں گے ۲:۱۲۰ وہ خوش ہوتے ہیں

بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ وَأَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ

نعمت پر سے اللہ کی اور فضل پر اور بیشک اللہ تعالیٰ نہیں ضائع کرتا اجر

الْمُؤْمِنِينَ ۝۱۷۱ الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلّٰهِ وَالرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَا أَصَابَهُمْ

ایمان والوں کا ۲:۱۷۱ وہ لوگ جنہوں نے لبیک کہا اللہ کے لئے اور رسول کے لئے اس کے بعد جو پہنچا ان کو

الْقَرْحِ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا مِنْهُمْ وَاتَّقُوا أَجْرَ عَظِيمٍ ۝۱۷۲

زخم ان لوگوں کے لئے جنہوں نے احسان کیا۔ ان میں سے اور تقویٰ اختیار کیا اجر ہے بہت بڑا ۲:۱۷۲

الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ

وہ لوگ کہا ان کو لوگوں نے بیشک لوگ۔ گروہ تحقیق جمع ہو گئے ہیں تمہارے لئے پس ڈرو ان سے

فَزَادَهُمْ إِيمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ۝۱۷۳

اس (بات) نے بڑھا دیا ان کو ایمان میں اور کہا انہوں نے کافی ہے ہم کو اللہ اور کتنا اچھا کارساز ہے ۲:۱۷۳

فَأَنْقَلَبُوا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمَسَّسْهُمْ سُوءٌ وَاتَّبَعُوا
اور وہ بلت آئے ساتھ نعمت کے سے اللہ کی اور فضل کے نہیں جہاں کو کسی تکلیف اور انہوں نے پیروی کی نقصان سے

رِضْوَانِ اللَّهِ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ ﴿١٧٤﴾ إِنَّمَا ذَلِكُمُ الشَّيْطَانُ
رضاکہ اللہ کی اور اللہ والا ہے فضل بڑے ﴿١٧٤﴾ بیشک یہ شیطان ہے

يُخَوِّفُ أَوْلِيَاءَهُ ۖ فَلَا تَخَافُوهُمْ وَخَافُونَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٧٥﴾
جو ڈراتا ہے اپنے دوستوں کو تو نہ تم ڈرو ان سے اور ڈرو مجھ سے اگر ہو تم مومن۔ ایمان لائے والے ﴿١٧٥﴾

وَلَا يَحْزُنكَ الَّذِينَ يُسْرِعُونَ فِي الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ
اور نہ غمگین کریں وہ لوگ جو جلدی کرتے ہیں میں کفر بیشک وہ ہرگز نقصان دے سکتے اللہ کو

شَيْئًا يُرِيدُ اللَّهُ أَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حِطًّا فِي الْأَخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ
کچھ بھی چاہتا ہے اللہ کہ نہ رکھے ان کے لیے کوئی حصہ میں آخرت (میں) اور ان کے لیے عذاب ہے

عَظِيمٌ ﴿١٧٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرُوا الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ
بڑا ﴿١٧٦﴾ بیشک وہ لوگ جنہوں نے خرید لیا کفر کو بدلے ایمان کے ہرگز وہ نقصان دے سکتے اللہ کو

شَيْئًا وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٧٧﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّمَا
کچھ بھی اور ان کے لیے عذاب ہے دردناک ﴿١٧٧﴾ اور نہ گمان کریں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا بیشک جو

نَمَلِي لَهُمْ خَيْرًا لَّا نَفْسَهُمْ إِنَّمَا نَمَلِي لَهُمْ لِيَزِدَادُوا إِثْمًا وَلَهُمْ
ڈھیل دے واسطے بہتر ہے ان کے نفسوں کے لیے بیشک ہم نہیں دے رہے ہیں تاکہ وہ بڑھ جائیں گناہ میں اور ان کے لیے

عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿١٧٨﴾ مَا كَانَ اللَّهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَىٰ مَا أَنْتُمْ
عذاب ہے رسوا کرنے والا ﴿١٧٨﴾ نہیں ہے اللہ کہ چھوڑ دے مومنوں کو اوپر (اس) جو

عَلَيْهِ حَتَّىٰ يَمِيزَ الْخَيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُطْلِعَكُمْ
اور اس کے (جس یہاں تک کہ وہ جہانت دے ناپاک کو سے پاک سے اور نہیں ہے اللہ تعالیٰ کہ آگاہ کرے تم کو حال پر ہو)

عَلَى الْغَيْبِ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَجْتَبِي مِن رُّسُلِهِ ۚ مَنْ يَشَاءُ فَمَا مَنُوا بِاللَّهِ
اور غیب کے اور لیکن اللہ تعالیٰ جن لیتا ہے سے اپنے رسولوں جس کو چاہتا ہے پس ایمان لاؤ اللہ پر

وَرُسُلِهِ ۚ وَإِنْ تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿١٧٩﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ
اور اس کے رسولوں پر اور اگر تم ایمان لاؤ گے اور تقویٰ کرو گے تو تمہارے اجر بڑا ﴿١٧٩﴾ اور نہ گمان کریں

الَّذِينَ يَبْخُلُونَ بِمَاءِ أَنفُسِهِمْ أَلَّا يُحِبُّوا مِنْ فَضْلِهِ ۚ هُوَ خَيْرٌ لِّمَنْ
وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں کے ساتھ اس عطا کیا ان کو اللہ نے سے اپنے فضل سے وہ اچھا ہے۔ ان کے لیے

بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخَلُوا بِهِ ۚ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلِلَّهِ
بلکہ وہ برا ہے ان کے لیے عنقریب وہ طوق پہنائے جائیں گے جو۔ اس کا جو انہوں نے بخل کیا اس کے دن قیامت کے اور اللہ ہی

مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿١٨٠﴾
میراث آسمانوں کی اور زمین کی اور اللہ کے ساتھ اس کے جو عمل کرتے ہو باخبر ہے ﴿١٨٠﴾

۱۷۴. (نتیجہ یہ ہوا) کہ اللہ کی نعمت اور

فضل کے ساتھ یہ لوٹے۔ انہیں کوئی برائی نہیں پہنچی انہوں نے اللہ تعالیٰ کی رضامندی کی پیروی کی اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔

۱۷۵. یہ خبر دینے والا شیطان ہی ہے جو اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے، تم ان کافروں سے نہ ڈرو اور میرا خوف رکھو اگر تم مومن ہو

۱۷۶. کفر میں آگے بڑھنے والے لوگ تجھے غمناک نہ کریں یقین مانو یہ اللہ تعالیٰ کا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے اللہ تعالیٰ کا ارادہ ہے کہ ان کے لیے آخرت کا کوئی حصہ عطا نہ کرے اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔

۱۷۷. کفر کو ایمان کے بدلے خریدنے والے ہرگز ہرگز اللہ تعالیٰ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے اور ان ہی کے لیے سخت المناک عذاب ہے۔

۱۷۸. کافر لوگ ہماری دی ہوئی مہلت کو اپنے حق میں بہتر نہ سمجھیں، یہ مہلت تو اس لیے ہے کہ وہ گناہوں میں اور بڑھ جائیں، ان ہی کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔

۱۷۹. جس حال میں تم ہو اسی پر اللہ ایمان والوں کو نہ چھوڑے گا جب تک کہ پاک اور ناپاک الگ الگ نہ کر دے اور نہ اللہ تعالیٰ ایسا ہے کہ تمہیں غیب سے آگاہ کر دے، بلکہ اللہ تعالیٰ اپنے رسولوں میں سے جس کا چاہے انتخاب کر لیتا ہے، اس لیے تم اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھو اگر تم ایمان لاؤ اور تقویٰ کرو تو تمہارے لیے بڑا بہاری اجر ہے۔

۱۸۰. جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے کچھ دے رکھا ہے وہ اس میں اپنی کنجوسی کو اپنے لیے بہتر خیال نہ کریں بلکہ وہ ان کے لیے بدتر ہے عنقریب قیامت والے دن یہ اپنی کنجوسی کی چیز کے طوق ڈالے جائیں گے، آسمانوں اور زمین کی میراث اللہ ہی کے لیے اور جو کچھ تم کر رہے ہو اس سے اللہ تعالیٰ آگاہ ہے

۱۸۱. یقیناً اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کا قول بھی سنا جنہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ فقیر ہے اور ہم تونگر ہیں۔ ان کے اس قول کو ہم لکھ لیں گے۔ اور ان کا انبیاء کو قتل کرنا بھی۔ اور ہم ان سے کہیں گے کہ جلانے والا عذاب چکھو۔

۱۸۲. یہ تمہارے پیش کردہ اعمال کا بدلہ ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

۱۸۳. یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ کسی رسول کو نہ مانیں جب تک وہ ہمارے پاس ایسی قربانی نہ لائے جسے آگ کہا جائے آپ کہہ دیجئے کہ اگر تم سچے ہو تو مجھ سے پہلے تمہارے پاس جو رسول دیگر معجزوں کے ساتھ یہ بھی لائے جسے تم کہہ رہے ہو پھر تم نے انہیں کیوں مار ڈالا۔

۱۸۴. پھر بھی یہ لوگ آپ کو جھٹلائیں تو آپ سے پہلے بھی بہت سے وہ رسول جھٹلائے گئے جو روشن دلیلیں صحیفے اور منور کتاب لے کر آئے۔

۱۸۵. ہر جان موت کا مزہ چکھنے والی ہے اور قیامت کے دن تم اپنے بدلے پورے پورے دیئے جاؤ گے، پس جو شخص آگ سے ہٹا دیا جائے اور جنت میں داخل کر دیا جائے بیشک وہ کامیاب ہو گیا اور دنیا کی زندگی تو صرف دھوکے کی جنس ہے۔

۱۸۶. یقیناً تمہارے مالوں اور جانوں سے تمہاری آزمائش کی جائے گی اور یہ بھی یقین ہے کہ تمہیں ان لوگوں کی جو تم سے پہلے کتاب دیئے گئے اور مشرکوں کو بہت سی دکھ دینے والی باتیں بھی سننی پڑیں گی اور اگر تم صبر کرلو اور پرہیزگاری اختیار کرو تو یقیناً

یہ بہت بڑی ہمت کا کام ہے۔

لَقَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ فَقِيرٌ وَنَحْنُ أَغْنِيَاءُ

البتہ تحقیق من لی اللہ نے بات ان لوگوں کی جنہوں بیشک اللہ محتاج ہے۔ اور ہم غنی ہیں۔ امیر ہیں۔

سَنَكْتُبُ مَا قَالُوا وَقَتْلَهُمُ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَنَقُولُ

عنقریب ہم لکھ لیں گے اس کو اور قتل کرنا ان کا انہوں نے جو کہا ہے حق اور ہم کہیں گے

ذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ﴿۱۸۱﴾ ذَلِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ

چکھو عذاب جلنے کا ۲:۱۸۱ یہ بوجہ اس آگے بھیجا تمہارے ہاتھوں نے

وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَالِمٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿۱۸۲﴾ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ

اور بیشک اللہ تعالیٰ نہیں ہے بہت ظلم کرنے والا بندوں پر ۲:۱۸۲ وہ لوگ جنہوں نے کہا بیشک اللہ نے

عَهْدَ إِلَيْنَا إِلَّا أَن نُّؤْمِنَ لِرَسُولٍ حَتَّىٰ يَأْتِينَا بَقُرْبَانٍ

عہد لے رکھا ہے ہم سے کہ نہ ہم ایمان لائیں کسی رسول کے لئے یہاں تک کہ وہ لائے ہمارے پاس ایک قربانی

تَأْكُلُهُ النَّارُ قُلْ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّن قَبْلِي

کہا جانے اس کو آگ دہیچے کہہ تحقیق آئے تھے تمہارے پاس کئی رسول سے مجھ سے پہلے ساتھ روشن دلائل کے

وَبِالَّذِي قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوهُمْ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ

اور ساتھ اس چیز کے جو کہا تم نے ان کو قتل کیا تم نے ان کو اگر ہو تم سچے

﴿۱۸۳﴾ فَإِن كَذَّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ رَسُولٌ مِّن قَبْلِكَ

۲:۱۸۳ پھر اگر انہوں نے جھٹلایا تجھ کو تو تحقیق جھٹلائے گئے کئی رسول اب سے پہلے وہ لائے

بِالْبَيْتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ﴿۱۸۴﴾ كُلُّ نَفْسٍ

روشن دلائل اور صحیفے اور کتاب روشن ۲:۱۸۴ ہر نفس

ذَائِقَةُ الْمَوْتِ وَإِنَّمَا تُوَفَّقُونَ أَجُورَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

چکھنے والی ہے موت کو اور بیشک تم ہونے کے دن اپنے اجر دئے جاؤ گے قیامت

فَمَن زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ وَمَا

نوجو کوئی دور کیا گیا بنا دیا گیا سے آگ اور داخل کر دیا گیا جنت میں تو تحقیق وہ کامیاب ہوا اور نہیں

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا إِنَّمَتَّعُوا فِي الْغُرُورِ ﴿۱۸۵﴾ * لَتَسْلُوبُنَّ فِي

زندگی دنیا کی مگر سامان دھوکے کا ۲:۱۸۵ البتہ ضرور آزمائے جاؤ گے میں

أَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا

اپنے مالوں اور اپنے نفسوں میں اور البتہ تم ضرور سنو گے سے ان لوگوں جو دیئے گئے

الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا أَذًى كَثِيرًا

کتاب تم سے پہلے اور سے ان لوگوں سے جنہوں نے شرک کیا اذیت۔ بہت سی

وَإِن تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ ذَلِكَ مِّنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿۱۸۶﴾

اور اگر تم صبر کرو اور تم تقویٰ کرو تو بیشک یہ سے عزم کے کاموں میں سے ۲:۱۸۶ ہے۔ بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے

وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ

اور جب لیا گیا اللہ نے پختہ عہد ان لوگوں سے جو دیے گئے کتاب التبت تم ضرور بیان کرو گے اس کو لوگوں کے لیے

وَلَا تَكْتُمُونَهُ وَفَبَدُوهُ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ وَأَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا

اور نہ تم چھپاؤ گے اس کو تو انہوں نے پھینک بیچے اپنی بیٹیوں کے اور انہوں نے بیچ ڈالا اس کو قیمت کے عوض

قَلِيلًا فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُونَ ﴿١٨٧﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا

تھوڑی تو کتنا برا ہے جو وہ خریدو فروخت کر رہے ہیں ﴿١٨٧﴾ نہ تم خیال کرو ان لوگوں کو جو خوش ہو رہے ہیں ساتھ اس کے جو

أُوتُوا وَيُحِبُّونَ أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ

وہ لائے اور وہ محبت رکھتے کہ وہ تعریف کیے جائیں کے ساتھ اس نہیں انہوں نے کیا تو نہ تم خیال کرو ان کو۔ تم گمان کرو ان کو

بِمَفَازَةٍ مِنَ الْعَذَابِ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٨٨﴾ وَ لِلَّهِ مُلْكُ

کامیاب ہونا سے عذاب اور ان کے لئے عذاب ہے دردناک ﴿١٨٨﴾ اور اللہ کے بادشاہت ہے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٨٩﴾ إِنَّ فِي

آسمانوں کی اور زمین کی اور اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے ﴿١٨٩﴾ بیشک میں

خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَأَخْتَلَفَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لآيَاتٍ

پیدائش (میں) آسمانوں اور زمین کی اور اختلاف رات کا (یعنی) اور دن کا التبت نشانیاں ہیں کے بیچے (ان)

لِلأُولَى الْأَلْبَابِ ﴿١٩٠﴾ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَمًا وَقُعُودًا

والوں کے عقل ﴿١٩٠﴾ یہ وہ لوگ ہیں جو یاد کرتے ہیں اللہ کو کبھی حالت میں اور کبھی حالت میں

وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

اور اوپر اپنے پہلوؤں کے - کرونوں کے اور غور و فکر کرتے ہیں میں پیدائش آسمانوں کی اور زمین کی پیدائش میں (وہ کہہ آتے ہیں)

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَطْلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٩١﴾

اے ہمارے نہیں تو نے پیدا کیا یہ (سب) باطل - ناحق - بے فائدہ - بے مقصد پاک ہے تو پس بجا ہم کو عذاب سے آگ کے ﴿١٩١﴾

رَبَّنَا إِنَّكَ مَن تَدْخُلُ النَّارَ فَقَدْ أَخْرَجْتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ

اے ہمارے بیشک تو جس کو تو داخل کرے گا آگ میں تو تحقیق تو نے رسوا کیا اس کو اور نہیں ظالموں کے لئے کوئی

أَنْصَارٍ ﴿١٩٢﴾ رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ

مددگار ﴿١٩٢﴾ اے ہمارے بیشک ہم سنا ہم نے ایک پکارنے والے کو پکارتا ہے - تھا ایمان کے لئے کہ

ءَامِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا

ایمان لے او ایتر ہے کے ساتھ تو ایمان لائے ہم اے ہمارے پس بخش دے لئے ہمارے گناہ اور دور کر دے ہم سے

سَيِّئَاتِنَا وَتَوَقَّعْنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ﴿١٩٣﴾ رَبَّنَا وَءَاتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَىٰ

ہماری برائیاں اور فوت کر ہمیں ساتھ نیک لوگوں کے ﴿١٩٣﴾ اے ہمارے اور دے ہم کو جو وعدہ کیا تم نے ہم سے

رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿١٩٤﴾

اپنے رسولوں کے اور نہ تو رسوا کرو ہم کو دن قیامت کے بیشک تو نہیں تو خلاف کرے گا وعدے کو ﴿١٩٤﴾

۱۸۷. اور اللہ تعالیٰ نے جب اہل کتاب سے عہد لیا کہ تم اسے سب لوگوں سے ضرور بیان کرو گے اور اسے چھپاؤ گے نہیں تو پھر بھی ان لوگوں نے اس عہد کو اپنی پیٹھ پیچھے ڈال دیا اور اسے بہت کم قیمت پر بیچ ڈالا۔ ان کا یہ بیوپار بہت برا ہے۔

۱۸۸. وہ لوگ جو اپنے کرتوتوں پر خوش ہیں اور چاہتے ہیں کہ جو انہوں نے نہیں کیا اس پر بھی تعریفیں کی جائیں آپ انہیں عذاب سے چھٹکارہ میں نہ سمجھیئے ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

۱۸۹. آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

۱۹۰. آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات دن کے پیر پھیر میں یقیناً عقلمندوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

۱۹۱. جو اللہ تعالیٰ کا ذکر کھڑے اور بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر لیٹے ہوئے کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور و فکر کرتے ہیں اور کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار تو نے یہ بے فائدہ نہیں بنایا۔ تو پاک ہے پس ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔

۱۹۲. اے ہمارے پالنے والے تو جسے جہنم میں ڈالے یقیناً تو نے اسے رسوا کیا اور ظالموں کا مددگار کوئی نہیں۔

۱۹۳. اے ہمارے رب! ہم نے سنا کہ منادی کرنے والا با آواز بلند ایمان کی طرف بلا رہا ہے کہ لوگو! اپنے رب پر ایمان لاؤ پس ہم ایمان لائے یا الہی! اب تو ہمارے گناہ معاف فرما اور ہماری برائیاں ہم سے دور کر دے اور ہماری موت نیکوں کے ساتھ کر۔

۱۹۴. اے ہمارے پالنے والے معبود! ہمیں وہ دے جس کا وعدہ تو نے ہم سے اپنے رسولوں کی زبانی کیا ہے اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کر یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

4

۱۹۵. پس ان کے رب نے ان کی دعا قبول

فرمائی کہ تم میں سے کسی کام کرنے والے

کے کام کو خواہ وہ مرد ہو یا عورت میں ہرگز

ضائع نہیں کرتا - تم آپس میں ایک دوسرے

کے ہم جنس ہو، اس لئے وہ لوگ جنہوں

نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکال دیئے

گئے اور جنہیں میری راہ میں ایذا دی گئی

اور جنہوں نے جہاد کیا اور شہید کئے گئے

میں ضرور ضرور ان کی برائیاں ان سے دور

کردوں گا اور بالیقین انہیں جنتوں میں لے

جاؤنگا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں

یہ ہے ثواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور اللہ

تعالیٰ ہی کے پاس بہترین ثواب ہے۔

۱۹۶. تجھے کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا

فریب میں نہ ڈال دے۔

۱۹۷. یہ تو بہت ہی تھوڑا فائدہ ہے اس

کے بعد ان کا ٹھکانہ توجہنم ہے اور وہ بری

جگہ ہے۔

۱۹۸. لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے

ان کے لئے جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں

جاری ہیں ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے یہ

مہمانی ہے اللہ کی طرف سے اور نیکوکاروں

کے لئے جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ بہت

ہی بہتر ہے۔

۱۹۹. یقیناً اہل کتاب میں سے بعض ایسے

بھی ہیں جو اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتے ہیں

اور تمہاری طرف جو اتارا گیا اور ان کی طرف

جو نازل ہوا اس پر بھی اللہ تعالیٰ سے ڈرتے

ہیں اور اللہ تعالیٰ کی آیتوں کو تھوڑی تھوڑی

قیمت پر بیچتے بھی نہیں - ان کا بدلہ ان کے

رب کے پاس ہے یقیناً اللہ تعالیٰ جلد حساب

لینے والا ہے۔

۲۰۰. اے ایمان والو! تم ثابت قدم رہو اور

ایک دوسرے کو تھامے رکھو اور جہاد کے لئے

تیار رہو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

فَأَسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ عَمَلَ عَمَلٍ مِّنْكُمْ مِّن

تو قبول کرلیا ان کے لیے ان کے رب نے بیشک نہیں میں ضائع کروں گا کسی عمل کرنے والے کا تم میں سے

ذَكَرٍ أَوْ أَنْتِي بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ فَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَأُخْرِجُوا

خواہ کوئی مرد ہو یا عورت بعض تم میں سے بعض (ہے) ہیں تو وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی اور وہ نکالے گئے

مِن دِيَارِهِمْ وَأُوذُوا فِي سَبِيلِي وَقَاتَلُوا وَقُتِلُوا لَأُكَفِّرَنَّ

سے اپنے گھروں سے اور وہ اذیت دیئے میں میری راہ اور انہوں نے جنگ کی اور وہ مارے گئے البتہ میں ضرور دور کروں گا

عَنَّهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَا دُخَانَ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

ان سے برائیاں ان کی اور البتہ میں ضرور داخل کروں گا ان کو باغات میں بہتی ہیں سے ان کے نیچے

أَلَّا نَهَرُ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ ۝۱۹۵

نہریں بدلنے کے طور پر سے پاس اور اللہ کے پاس اس کے پاس اچھا بدلہ ہے ۲:۱۹۵

لَا يَغْرَنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ ۝۱۹۶ مَتَّعْ قَلِيلٌ

نہ دھوکے میں چلنا پھرنا ان لوگوں کا جنہوں نے کفر کیا میں ملکوں میں - فائدہ ہے تھوڑا سا

ثُمَّ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝۱۹۷ لَكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا

پھر ٹھکانا ان کا جہنم ہے اور کتنا برا ہے ٹھکانہ ۲:۱۹۷ لیکن جو لوگ ڈرتے رہے

رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا

اہل نبار ان کے لئے باغات بہتی ہیں سے ان کے نیچے نہریں ہمیشہ رہیں گے اس میں

نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِلْأَبْرَارِ ۝۱۹۸ وَإِن مِّن

مہمانی سے پاس اللہ کے اور جو پاس اللہ کے بہتر نیک لوگوں کے لئے ۲:۱۹۸ اور بیشک سے

أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَن يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْكُمْ

اہل کتاب میں البتہ جو ایمان رکھتا ہے اللہ پر اور جو نازل کیا گیا تمہاری طرف

وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِمْ خَشَعِينَ لِلَّهِ لَا يَشْتُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ

اور جو نازل کیا گیا ان کی طرف ڈرنے والے ہیں اللہ کے لیے نہیں بیچتے - وہ لیتے بدلے آیات کے اللہ کی

ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِنَّ اللَّهَ

بیسے تھوڑے - بیسے یہی لوگ ان کے لئے ہے اجر ان کا پاس ان کے رب کے بیشک اللہ

سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝۱۹۹ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا أَصْبِرُوا

جلد لینے والا ہے حساب ۲:۱۹۹ اے جو ایمان لائے ہو صبر کرو

وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝۲۰۰

اور مقابلے پر صبر کرو - اور تیار رہو - آمادہ اور ڈرو اللہ سے تاکہ تم تم فلاح پا جاؤ ۲:۲۰۰

سُورَةُ النَّبَاِ

۱۷۲

۴

سورة النساء

مدینہ

سورہ نمبر: ۴ آیات: ۱۷۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا

اے لوگو تقویٰ کرو۔ اپنے رب سے جو وہ جان سے پیدا کیا تم کو سے جان ایک اور پیدا کیا اس سے

زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ

اس کا جوڑا اور پھیلا دے ان دونوں سے مرد بہت سے اور عورتیں اور ڈرو اللہ سے وہ ذات تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو

بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ۝۱

اس کے (اللہ اور رشتہ داروں) بيشك اللہ تعالیٰ ہے تم پر نگران اور دو یتیموں کو ان کے مال (بارے میں کے بارے میں)

وَلَا تَتَّبِعُوا الْاِحْثَابَ بِالطَّبِيبِ وَلَا تَأْكُلُوا اَمْوَالَهُمْ اِلَى اَمْوَالِكُمْ اِنَّهٗ

اور نہ تم بدل کر دو ناپاک کو پاک سے اور نہ تم کھاؤ ان کے مال طرف ان کے مالوں (ملا کر) یقیناً وہ

كَانَ حُوبًا كَبِيرًا ۝۲

یہ گناہ بہت بڑا اور اگر ذرؤ تم خوف کہ نہ تم انصاف کر سکو گے میں یتیموں (یتیموں) تو نکاح کرلو

مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مِثْلِي وَثَلْثَ وَرُبْعٍ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا

جو پسند آئیں تم کو سے عورتوں میں دو دو اور تین اور چار چار پھر اگر ذرؤ تم کہ نہ تم عدل کرو گے

فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ذٰلِكَ اَدْنٰی اَلَّا تَعْوَلُوْا ۝۳

تو ایک ہی ہے یا جن مالک ہوئے تمہارے دائیں ہاتھ یہ زیادہ قریب ہے کہ تم ایک طرف جھکت جاؤ اور دو (اس بات کے) نہ کے۔ عبد اللہ بن عباس

النِّسَاءِ صٰدِقٰتِهِنَّ نِحْلَةً فَاِنْ طَبِنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ

عورتوں کو ان کے مہر خوش دلی سے پھر اگر وہ خوشی سے تمہارے ہے کسی اس میں خود تو کھاؤ اس کو

هٰنِيْءًا مَّرِيْئًا ۝۴

خوش مزہ ہو کر خوش گوار اور نہ تم دو بیوقوفوں کو اپنے مال وہ جو بنایا اللہ نے تمہارے لئے

قِيَمًا وَّارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُولُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ۝۵

قیمت زندگی کا اور رزق دو ان کو اس میں اور پہناؤ ان کو اور کہو ان کو بات بہلی۔ اچھی اور آزمائش کرتے رہو

اَلَيْتَمٰی حَتّٰی اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ فَاِنَّهٗ اَنْتُمْ مِّنْهُمْ رُّشْدًا فَادْفَعُوْا

یتیموں کی یہاں تک کہ جب وہ پہنچ جائیں بلوغت پھر اگر پاؤ تم۔ مانوس ان میں سے سمجھ بوجھ۔ تودے دو۔ لوٹا دو

اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَاْكُلُوْهَا اِسْرَافًا وَّيَدَارًا اَنْ يَّكْبُرُوْا وَمَنْ كَانَ

ان کو ان کے مال اور نہ تم کھاؤ ان کو اسراف کرتے ہوئے اور جلدی کہ بوجھانیں گے اور جو کوئی ہو

غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۝۶

امیر۔ غنی۔ پس چاہیے کہ وہ عفت سے کام لے اور جو کوئی ہو محتاج تو چاہیے کہ وہ کھالے ساتھ معروف کے۔ پھر جب مالدار لے۔ پر پیڑگاری سے کام لے

دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهَدُوْا عَلَيْهِمْ وَكَفٰی بِاللّٰهِ حٰسِبًا ۝۶

دے دو تم ان کو ان کے مال تو گواہ بنا لو اور ان کے۔ ان پر اور کافی ہے اللہ حساب لینے والا

۱. اے لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا، اور اسی سے اس کی بیوی کو پیدا کر کے ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلا دیں اس اللہ سے ڈرو جس کے نام پر ایک دوسرے سے مانگتے ہو اور رشتے ناتے توڑنے سے بھی بچو، بیشک اللہ تعالیٰ تم پر نگہبان ہے۔

۲. اور یتیموں کا مال ان کو دے دو اور حلال چیز کے بدلے ناپاک اور حرام چیز نہ لو اور اپنے مالوں کے ساتھ ان کے مال ملا کر کھا نہ جاؤ، بیشک یہ بہت بڑا گناہ ہے۔

۳. اگر تمہیں ڈر ہو کہ یتیم لڑکیوں سے نکاح کر کے تم انصاف نہ رکھ سکو گے تو اور عورتوں میں سے جو بھی تمہیں اچھی لگیں تم ان سے نکاح کر لو، دو دو، تین تین، چار چار سے، لیکن اگر تمہیں برابری نہ کر سکنے کا خوف ہو تو ایک ہی کافی ہے یا تمہاری ملکیت کی لونڈی، یہ زیادہ قریب ہے (کہ ایسا کرنے سے نا انصافی اور) ایک طرف جھکنے سے بچ جاؤ۔

۴. اور عورتوں کو ان کے مہر راضی خوشی دے دو ہاں اگر وہ خود اپنی خوشی سے کچھ مہر چھوڑ دیں تو اسے شوق سے خوش ہو کر کھاؤ پیو۔

۵. بے عقل لوگوں کو اپنا مال نہ دے دو جس مال کو اللہ تعالیٰ نے تمہاری گزران کے قائم رکھنے کا ذریعہ بنایا ہے ہاں انہیں اس مال سے کھلاؤ پلاؤ، پہناؤ، اوڑھاؤ اور انہیں معقولیت سے نرم بات کہو۔

۶. اور یتیموں کو ان کے بالغ ہونے تک سدھارتے اور آزماتے رہو پھر اگر ان میں تم ہوشیاری اور حسن تدبیر پاؤ تو انہیں ان کے مال سونپ دو اور ان کے بڑے ہو جانے کے ڈر سے ان کے مالوں کو جلدی جلدی فضول خرچیوں میں تباہ نہ کر دو مال داروں کو چاہیے کہ (ان کے مال سے) بچتے رہیں ہاں مسکین محتاج ہو تو دستور کے مطابق واجبی طرح سے کھالے، پھر جب انہیں ان کے مال سونپو تو گواہ بنا لو دراصل حساب لینے والا اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے۔

۱۲. تمہاری بیویاں جو چھوڑ مریں اور ان کی اولاد نہ ہو تو آدھوں آدھ تمہارا ہے۔ اور اگر ان کی اولاد ہو تو ان کے چھوٹے ہوئے مال میں سے تمہارے لئے چوتھائی حصہ ہے اس کی وصیت کی ادائیگی کے بعد جو وہ کر گئیں ہوں یا قرض کے بعد۔ اور جو (ترکہ) تم چھوڑ جاؤ اس میں سے ان کے لئے چوتھائی ہے اگر تمہاری اولاد نہ ہو اور اگر تمہاری اولاد ہو تو پھر انہیں تمہارے ترکہ کا آٹھواں حصہ ملے گا اس وصیت کے بعد جو تم کر گئے ہو اور قرض کی ادائیگی کے بعد۔ اور جن کی میراث لی جاتی ہے وہ مرد یا عورت کلالہ ہو یعنی اس کا باپ بیٹا نہ ہو اور اس کا ایک بھائی اور ایک بہن ہو تو ان دونوں میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ۔ اگر اس سے زیادہ ہوں تو ایک تہائی میں سب شریک ہیں اس وصیت کے بعد جو کی جائے اور قرض کے بعد، جب کہ اوروں کا نقصان نہ کیا گیا ہو۔ یہ مقرر کیا ہوا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اللہ تعالیٰ دانا ہے بردبار۔

۱۳. یہ حدیں اللہ تعالیٰ کی مقرر کی ہوئی ہیں اور جو اللہ تعالیٰ کی اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی فرمانبرداری کرے گا اسے اللہ تعالیٰ جنتوں میں لے جائے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

۱۴. اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی نافرمانی کرے اور اس کی مقررہ حدود سے آگے نکلے اسے وہ جہنم میں ڈال دے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا ایسوں کے لئے رسوا کن عذاب ہے۔

۳/۴
الجزء
۸

* وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ

اور تمہارے لیے آدھا ہے جو چھوڑا تمہاری بیویوں نے اگر نہ ہو

لَهُنَّ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمْ الرُّبْعُ مِمَّا

ان کے لئے اولاد۔ پھر اگر ہے ان کے لئے اولاد تو تمہارے لئے چوتھا حصہ ہے اس میں کوئی بچہ

تَرَكَنَّ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّتِ يُوَصِّينَ بِهَا أَوْ دَيْنٌ

وہ چھوڑ جائیں سے بعد وصیت کے وہ عورتیں وصیت کر جائیں جس کی یا قرض کی ادائیگی کے بعد

وَلَهُنَّ الرُّبْعُ مِمَّا تَرَكَتُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ وَلَدٌ

اور ان عورتوں کے لئے ہے چوتھا حصہ اس میں سے جو چھوڑا تم نے ہے اگر نہیں ہے تمہارے لئے اولاد

فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكَتُمْ

پھر اگر ہے تمہارے لئے اولاد تو ان عورتوں کے لئے ہے آٹھواں حصہ اس میں سے جو چھوڑا تم نے

مِّنْ بَعْدِ وَصِيَّتِ تُوَصُّونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ وَإِنْ كَانَ

بعد وصیت تم وصیت کر جاؤ جس کی یا قرض کی ادائیگی کے بعد اور اگر ہے

رَجُلٌ يُورَثُ كَلَلَةً أَوْ امْرَأَةً وَلَهُ وَأَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ

ایک شخص جس کی میراث کلالہ یا کوئی عورت ہے اور اس کے لئے ایک بھائی ہو یا ایک بہن ہو تو واسطے ہر

وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ فَإِنْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ

ایک کے ان دونوں میں سے چھٹا حصہ ہے پھر اگر وہ سب ہوں زیادہ سے اس

فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّتِ يُوَصِّوْنَ

تو وہ شریک ہیں میں ایک تہائی کے بعد وصیت (کے) وصیت کی جائے

بِهَا أَوْ دَيْنٍ غَيْرِ مُضَارٍّ وَصِيَّتِ مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ

اس کی یا قرض (کی ادائیگی کے بعد) نہ نقصان دینے والا ہو۔ نہ ضرر پہنچانے والا ہو

عَلِيمٌ حَلِيمٌ ﴿١٦﴾ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ

جاننے والا ہے بردبار ہے ﴿۱۶﴾ یہ حدود ہیں اللہ کی اور جو کوئی اطاعت کے کا

وَرَسُولَهُ وَيُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

اور اس کے رسول کی وہ داخل کرے گا اس کو باغات میں بہتی ہیں سے ان کے نیچے

الْأَنْهَارِ خَالِدِينَ فِيهَا وَذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

نہیں ہمیشہ رہنے والے ہیں اس میں اور یہی کامیابی ہے بڑی

﴿١٧﴾ وَمَنْ يَعِصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ

﴿۱۷﴾ اور جو کوئی نافرمانی کرے گا اللہ کی اور اس کے رسول کی اور توڑ دے گا اس کی حدود کو

يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيهَا وَلَهُ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿١٨﴾

وہ داخل کرے گا اس کو آگ میں ہمیشہ رہنے والا ہے اس میں اور اس کے لئے عذاب ہے رسوا کن۔ ذلیل کرنے والا ﴿۱۸﴾

۱۵. تمہاری عورتوں میں سے جو بے حیائی کا کام کریں ان پر اپنے میں سے چار گواہ طلب کرو اگر وہ گواہی دیں تو ان عورتوں کو گھروں میں قید رکھو یہاں تک کہ موت ان کی عمریں پوری کر دے یا اللہ تعالیٰ ان کے لئے کوئی اور راستہ نکالے۔

۱۶. تم میں سے جو دو افراد ایسا کام کر لیں، انہیں ایذا دو (۲) اگر وہ توبہ اور اصلاح کر لیں تو ان سے منہ پھیر لو بیشک اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرنے والا ہے اور رحم کرنے والا ہے۔

۱۷. اللہ تعالیٰ صرف انہی لوگوں کی توبہ قبول فرماتا ہے جو بوجہ نادانی کوئی برائی کر گزریں پھر جلد اس سے باز آجائیں اور توبہ کریں تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی توبہ قبول کرتا ہے اللہ تعالیٰ بڑے علم والا حکمت والا ہے۔

۱۸. ان کی توبہ نہیں جو برائیاں کرتے چلے جائیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے پاس موت آجائے تو کہہ دے کہ میں نے اب توبہ کی اور ان کی توبہ بھی قبول نہیں جو کفر پر ہی مر جائیں یہی لوگ ہیں جن کے لئے ہم نے المناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۱۹. ایمان والو! تمہیں حلال نہیں کہ زبردستی عورتوں کے ورثے میں لے بیٹھو۔

انہیں اس لئے روک نہ رکھو کہ جو تم نے انہیں دے رکھا ہے اس میں سے کچھ لے لو۔

ہاں یہ اور بات ہے کہ وہ کوئی کھلی برائی اور بے حیائی کریں ان کے ساتھ اچھے طریقے سے بودوباش رکھو گو تم انہیں ناپسند کرو

لیکن بہت ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو برا جانو اور اللہ تعالیٰ اس میں بہت بھلائی

کر دے۔

وَالَّتِي يَأْتِيَنَّ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِسَائِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوا عَلَيْهِنَّ

اور وہ عورتیں جو آئیں۔ ارتکاب کریں بے حیائی کا سے تمہاری عورتوں میں سے توجواہ بنا لو ان پر

أَرْبَعَةً مِّنْكُمْ فَإِنْ شَهِدُوا فَأَمْسِكُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ

چار تم میں سے پھر اگر وہ گواہی دے دیں تو روک لو ان کو میں گھروں

حَتَّىٰ يَتَوَفَّيَهُنَّ الْمَوْتُ أَوْ يَجْعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا

یہاں تک کہ فوت کر دے ان کو موت یا بنا دے اللہ تعالیٰ ان کے لیے کوئی راستہ ۴:۱۵

وَالَّذَانِ يَأْتِيَنَّهَا مِنْكُمْ فَاعْزَبُوا عَنْهَا مَا كَانَ تَابًا وَاصِحًا

اور وہ دو جو آئیں اس کو (یعنی تم میں سے توادیت دو ان دونوں کو پھر اگر وہ دونوں توبہ کر لیں اور اصلاح کر لیں

فَاعْرِضُوا عَنْهُمَا إِنَّ اللَّهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيمًا

تو منہ موز لو۔ اعراض کرو ان دونوں سے بیشک اللہ تعالیٰ ہے توبہ قبول کرنے والا مہربان ۴:۱۶

إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللَّهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوءَ بِجَهَالَةٍ

بیشک توبہ کے اللہ کے ان لوگوں کے لئے جو عمل کرتے ہیں برا جہالت کے ساتھ

ثُمَّ يَتُوبُونَ مِنْ قَرِيبٍ فَأُولَٰئِكَ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ

پھر توبہ کر لیتے ہیں سے قریب توبہی وہ لوگ ہیں مہربان ہوگا اللہ اور ان کے

وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا

اور ہے اللہ علم والا حکمت والا ۴:۱۷ اور نہیں ہے توبہ ان لوگوں کے لئے

يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ حَتَّىٰ إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ

جو عمل کرتے ہیں بے یہاں تک کہ جب حاضر ہوتی ہے ان میں سے کسی ایک کو موت

قَالَ إِنِّي تَبْتُ أَلْعَنَ وَلَا الَّذِينَ يَمُوتُونَ وَهُمْ كُفَّارٌ

وہ کہتا ہے بیشک میں نے توبہ کی اب اور نہ ان لوگوں کے لئے جو مر جاتے ہیں اس حال میں کہ وہ کافر ہیں

أُولَٰئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا

یہی لوگ تیار کیا ہم نے ان کے لئے عذاب دردناک ۴:۱۸ اے وہ لوگو

ءَامِنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرِثُوا النِّسَاءَ كَرِهًا وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ

جو ایمان لائے ہو نہیں حلال تمہارے لئے کہ تم وارث بن جاؤ عورتوں کے زبردستی۔ جبرا اور نہ تم روکو ان کو۔ تم مجبور کرو ان کو

لِتَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَاءِ اتِّيمُمُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ

ناکہ تم لے جاؤ بعض جو دیا تم نے ان کو مگر یہ کہ وہ ارتکاب کریں بے حیائی

مُبَيِّنَةٍ وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَىٰ

کھلی بودوباش رکھو ان کے ساتھ ساتھ بھلے طریقے سے پھر اگر تم ناپسند کرو ان کو تو ہوسکتا ہے

أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا

کہ تم ناپسند کرو ایک چیز کو اور کر دے اللہ اس میں بھلائی بہت سی ۴:۱۹

۲۰. اور اگر تم ایک بیوی کی جگہ دوسری بیوی کرنا ہی چاہو اور ان میں کسی کو تم نے خزانے کا خزانہ دے رکھا ہو تو بھی اس میں سے کچھ نہ لو - کیا تم اسے ناحق اور کھلا گناہ ہوتے ہوئے بھی لے لو گے تم اسے کیسے لے لو گے۔

۲۱. حالانکہ تم ایک دوسرے کو مل چکے ہو اور ان عورتوں نے تم سے مضبوط عہد و پیمان لے رکھا ہے۔

۲۲. اور ان عورتوں سے نکاح نہ کرو جن سے تمہارے باپوں نے نکاح کیا ہے، مگر جو گزر چکا ہے یہ بے حیائی کا کام اور بغض کا سبب ہے اور بڑی بری راہ ہے۔

۲۳. حرام کی گئی ہیں تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری لڑکیاں اور تمہاری بہنیں، تمہاری بیہویہیاں اور تمہاری خالائیں اور بھائی کی لڑکیاں اور تمہاری بہن کی لڑکیاں اور بہن کی لڑکیاں اور تمہاری لڑکیاں اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہو اور تمہاری دودھ شریک بہنیں اور تمہاری ساس اور تمہاری وہ پرورش کردہ لڑکیاں جو تمہاری گود میں ہیں تمہاری ان عورتوں سے جن سے تم دخول کرچکے ہو ہاں اگر تم نے ان سے جماع نہ کیا ہو تو تم پر کوئی گناہ نہیں اور تمہارے بیٹوں کی بیویاں اور تم دو بہنوں کا جمع کرنا (حرام کی گئی ہیں)۔ ہاں جو گزر چکا سو گزر چکا، یقیناً اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔

وَإِنْ أَرَدْتُمْ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ وَءَاتَيْتُمْ

اور اگر ارادہ کرو تم بدلنے کا بیوی کو جگہ بیوی کے حالانکہ دے دیا تم نے

إِحْدَاهُنَّ قَطْرًا فَلَا تَأْخُذُوا مِنْهُ شَيْئًا أَتَأْخُذُونَ

ان میں سے کسی ایک کو ڈھبروں مال تو نہ تم لو اس میں سے کچھ بھی کیا تم لو گے اس کو

بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا ﴿٢٠﴾ وَكَيْفَ تَأْخُذُونَ وَوَقَدْ أَفْضَى

الزام لگا کر۔ اور گناہ کے ساتھ کھلے ۲۰: اور کس طرح تم لو گے اس کو حالانکہ پہنچ چکا بہتان لگا کر

بَعْضُكُمْ إِلَى بَعْضٍ وَأَخَذْنَ مِنْكُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا

تم میں سے بعض طرف بعض کے اور وہ لے چکیں تم سے عہد پختہ۔ گارہا

﴿٢١﴾ وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ مِنَ النِّسَاءِ

۲۱: اور نہ تم نکاح کرو جس سے نکاح کرچکے تمہارے باپ (دادا وغیرہ) سے عورتوں میں

إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ إِنَّهُ كَانَ فَحِشَةً وَمَقْتًا وَسَاءَ

مگر جو تحقیق گزر چکا بیشک وہ بے بے حیائی کا کام بغض کا سبب اور بہت برا ہے

سَبِيلًا ﴿٢٢﴾ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ

۲۲: راستہ ۲۲: حرام کردی گئیں تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں

وَأَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ وَبَنَاتُ

اور تمہاری بہنیں اور تمہاری بیہویہیاں اور تمہاری خالائیں اور بیٹیاں

الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأَخِ وَأُمَّهَاتُكُمْ أَلَّتِي أَرْضَعْنَكُمْ

بھائی کی اور بیٹیاں بہن کی اور مائیں تمہاری جنہوں نے دودھ پلایا تم کو

وَأَخَوَاتُكُمْ مِّنَ الرِّضَاعَةِ وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ

اور بہنیں تمہاری سے رضاعت اور مائیں تمہاری بیویوں کی

وَرَبَائِبُكُمْ أَلَّتِي فِي حُجُورِكُمْ مِّنَ نِّسَائِكُمْ

اور تمہاری بیویوں کی بیٹیاں - اور وہ جو میں تمہاری گودوں میں ہیں سے تمہاری بیویوں میں

أَلَّتِي دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَإِنْ لَّمْ تَكُونُوا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا

وہ جو دخول کیا تم نے ساتھ ان کے پھر اگر نہیں تم ہو دخول کرچکے ان پر تو نہیں

جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَحَلَائِلُ أَبْنَائِكُمُ الَّذِينَ مِنْ

کوئی گناہ تم پر اور بیویاں تمہارے بیٹوں کی وہ جو سے

أَصْلَابِكُمْ وَأَنْ تَجْمَعُوا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ إِلَّا

تمہاری پشت سے ہیں اور بہ کہ تم جمع کرنا درمیان دو بہنوں کے مگر

مَا قَدْ سَلَفَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿٢٣﴾

جو تحقیق گزر چکا بیشک اللہ ہے بخشنے والا مہربان ۲۳: